حصّہ دوم
کھیل کے ذریعے تعلیم
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ دہلی

کھیل کے ذریعے تعلیم

حصّہ دوم

دوسری اور تیسری جماعت کے لئے

عبدالغفّار مدہولی

مدرس استادوں کا مدرسہ جامعہ ملّیہ اسلامیہ
جامعہ نگر، دہلی

ملنے کا پتہ

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ نئی دہلی

قیمت ایک روپیہ

فہرست

سامان بنانے کی ترکیب

(۱) پتلے گتے کی چیزیں

۱۔ ہندسوں کے تاش

۴″ × ۳″ کے سائز پر ۱ سے لے کر ۹ تک ہندسوں کو ظاہر کرنے والے تاش تیار کریں۔ ایک تاش حصے کا بھی ہو۔

۱	۲	۳	وغیرہ
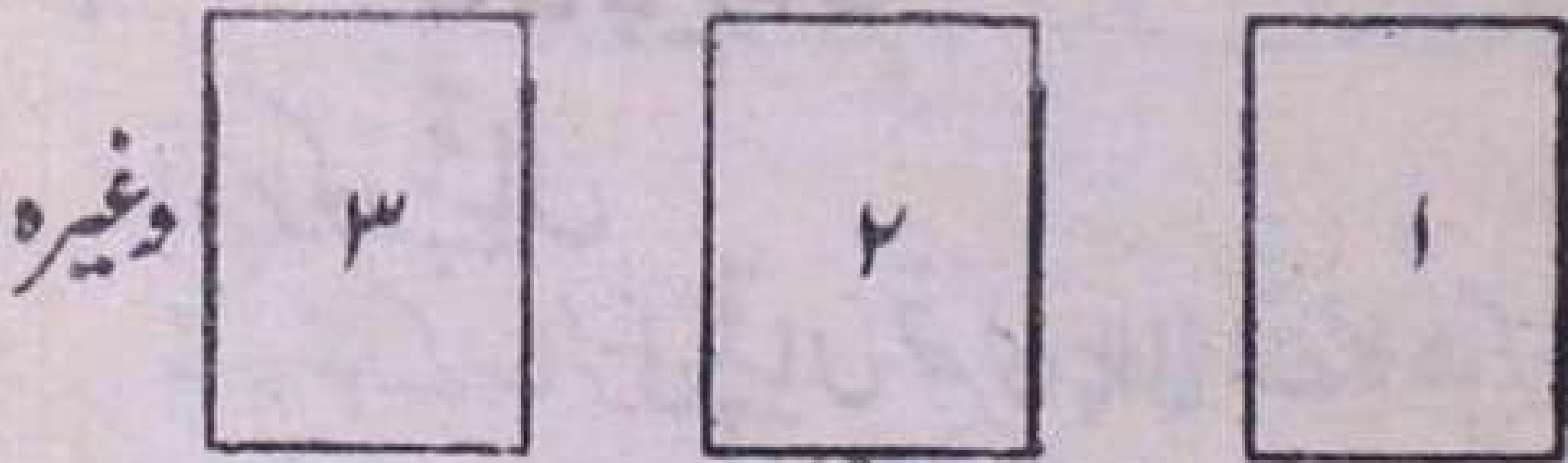
۲۔ جمع، تفریق کے تاش

۴″ × ۳″ کے سائز پر جمع، تفریق کے بنیادی مسائل تیار کریں، ان کے جوابات پشت پر لکھے ہوئے ہوں۔ مثلاً

۹ + ۶ = ؟	۱۸ − ۹ = ؟	وغیرہ

ان کے جوابات کے تاش "۳ × "۳ سائز پر علیحدہ سے بھی تیار رہیں۔

مثلاً

۱۵	۹

وغیرہ
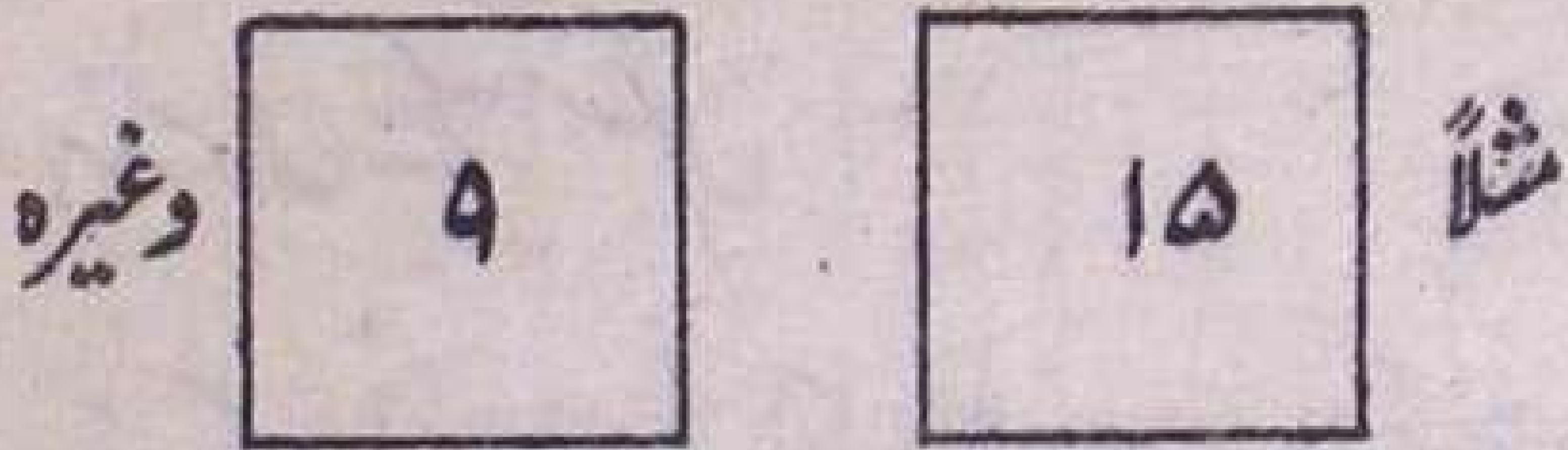
(ب) لکڑی کی چیزیں

۱۔ چوکور پٹّیاں

"۳ × "۳ کے سائز کی پٹّیاں تھری پلائی سے کاٹ کر سیاہ وارنش کر لیں، حسب ضرورت اس پر چاک سے لکھا کریں۔ چند پٹّیاں ایسی بھی ہوں جن کے اوپر کے حصّے میں دو سوراخ کر کے ڈوری باندھ دیں تاکہ ضرورت کے وقت لڑکوں کے گلے میں لٹکائی جا سکیں۔
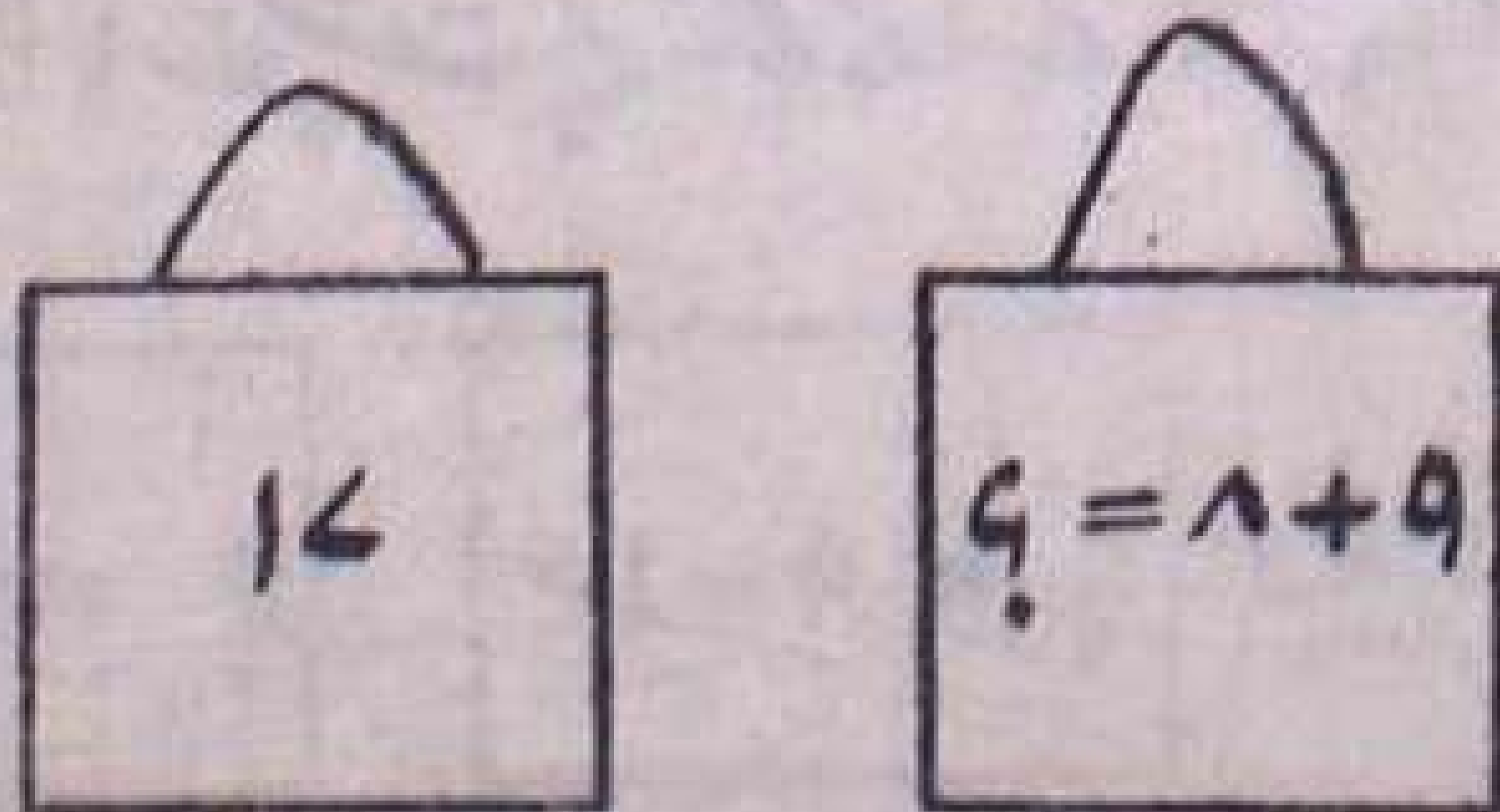
۲- لمبی پٹّیاں

۹" × ۲" سائز کی پٹّیاں مندرجۂ بالا طریقے سے وارنش کرالیں۔
یہ جُملے لکھنے کا کام دیں گی۔

یہ جُملہ کہاں ہے؟

برسات کس مہینے سے شروع ہوتی ہے؟	بیٹا جاڑے کا کیا کہنا؟

۳- پٹھو کی پٹّیاں

لکڑی کے ٹکڑے چوکور یا گول ایسے بنوالیں کہ ہر دوسرا ٹکڑا پہلے ٹکڑے سے چھوٹا ہو۔ یہ مقدار میں زیادہ ہوں۔
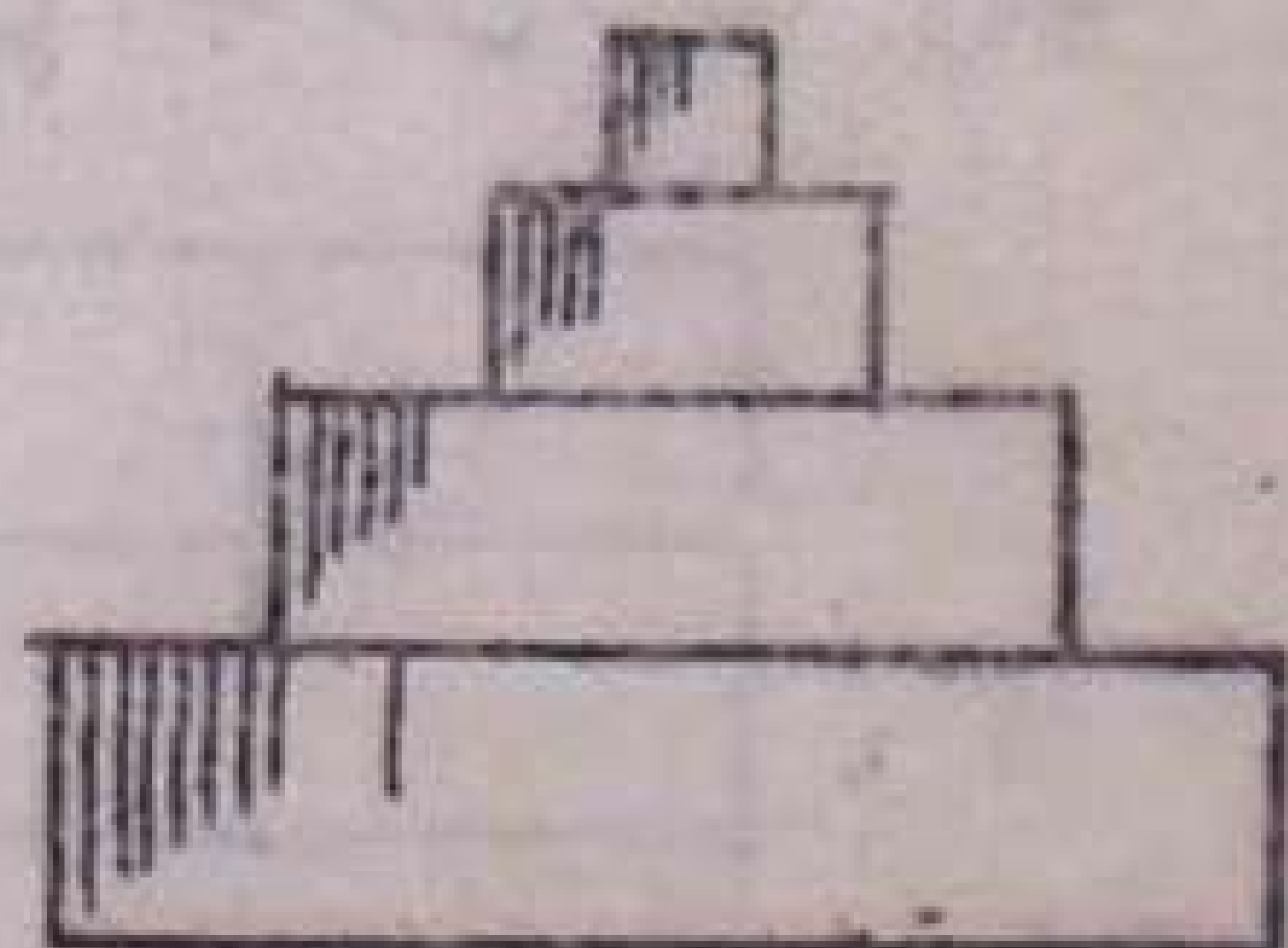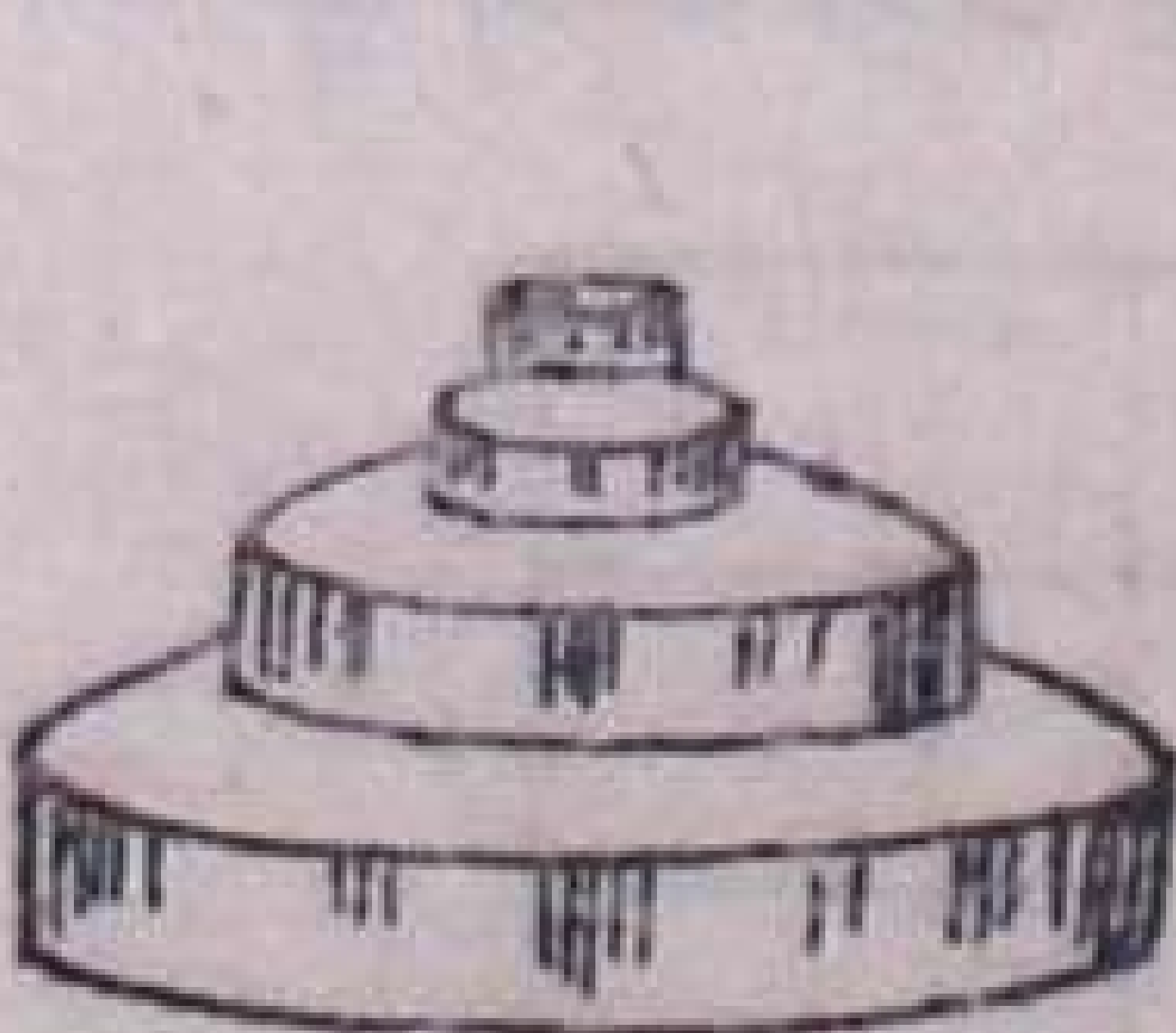
۴۔ لکڑی کا گول چکّر

۱ قطر کا ایک گول چکّر اس قسم کا بنوالیں، اس میں دو تختے ہوں، پہلا تختہ جنبش نہ کرے، دوسرا تختہ اس کے پیچھے گھومتا رہے، پہلے تختے کے دائیں طرف کا کچھ حصّہ کٹا رہے جس میں سے حرف یا عدد دکھائی دے۔ جماعت کے سامنے کھڑے ہو کر اس کا ہتھا دائیں ہاتھ میں پکڑیں اور بائیں سے پیچھے کا بٹن گھماتے جائیں۔

۵۔ فرشی تختۂ سیاہ

۲ × ۱½ سائز کا تیار کرلیں اس پر ۹ خانے مستقلاً سفیدے سے کھنچے ہوئے ہوں، جس میں حسب موقع رقمیں لکھی جاسکیں۔

حساب کے کھیل

دوسری جماعت کے کھیل

(کام میں پختگی پیدا کرنے کے لیے پہلی جماعت کے کھیل کھلائے جا سکتے ہیں)

دیکھیں کون ٹھیک بولتا ہے

مقصد۔ اکائی۔ دہائی کی مشق

۳"×۳" کی سیاہ پٹیوں پر مطلوبہ ہندسے لکھ لیے جائیں۔ یہ گڈی استاد کے ہاتھ میں رہے، اب وہ پہلی پٹی لڑکوں کو دکھائے، لڑکے اس رقم کی اکائی، دہائی، بلند آواز سے کہیں۔ مثلاً ۵۴ لکھا رہنے پر پانچ دہائی اور چار اکائی، پھر یہ پٹی نیچے گرا دیں، اب لڑکے دوسری پٹی کی اکائی دہائی بتائیں، علیٰ ہذا یہ کام پہلے اجتماعی پھر انفرادی طور پر ہو۔

جماعت کے دو فریق بنا کر مقابلہ بھی کرایا جا سکتا ہے۔

۷۶

۵۴

دوڑ کر ہندسے لانا

مقصد۔ طلبہ پھرتی سے ہندسے پہچان سکیں۔

۳" × ۳" کی سیاہ پٹیوں پر مقررہ ہندسے لکھ لیں۔ دو ڈھیریاں جن میں ایک ہی طرح کے ہندسے ہوں۔ جماعت کے کونے میں ذرا فاصلے سے رکھ دیں۔ دو طالب علم مقابل میں کھڑے کر دیں۔ لڑکے تیار رہیں جب استاد کسی ہندسے کا نام لے تو لڑکے اپنی ڈھیری میں وہ ہندسہ تلاش کر کے دوڑ کر استاد کو دے دے جو لڑکا صحیح ہندسہ پہلے لا کر دے وہ جیت جائے گا۔
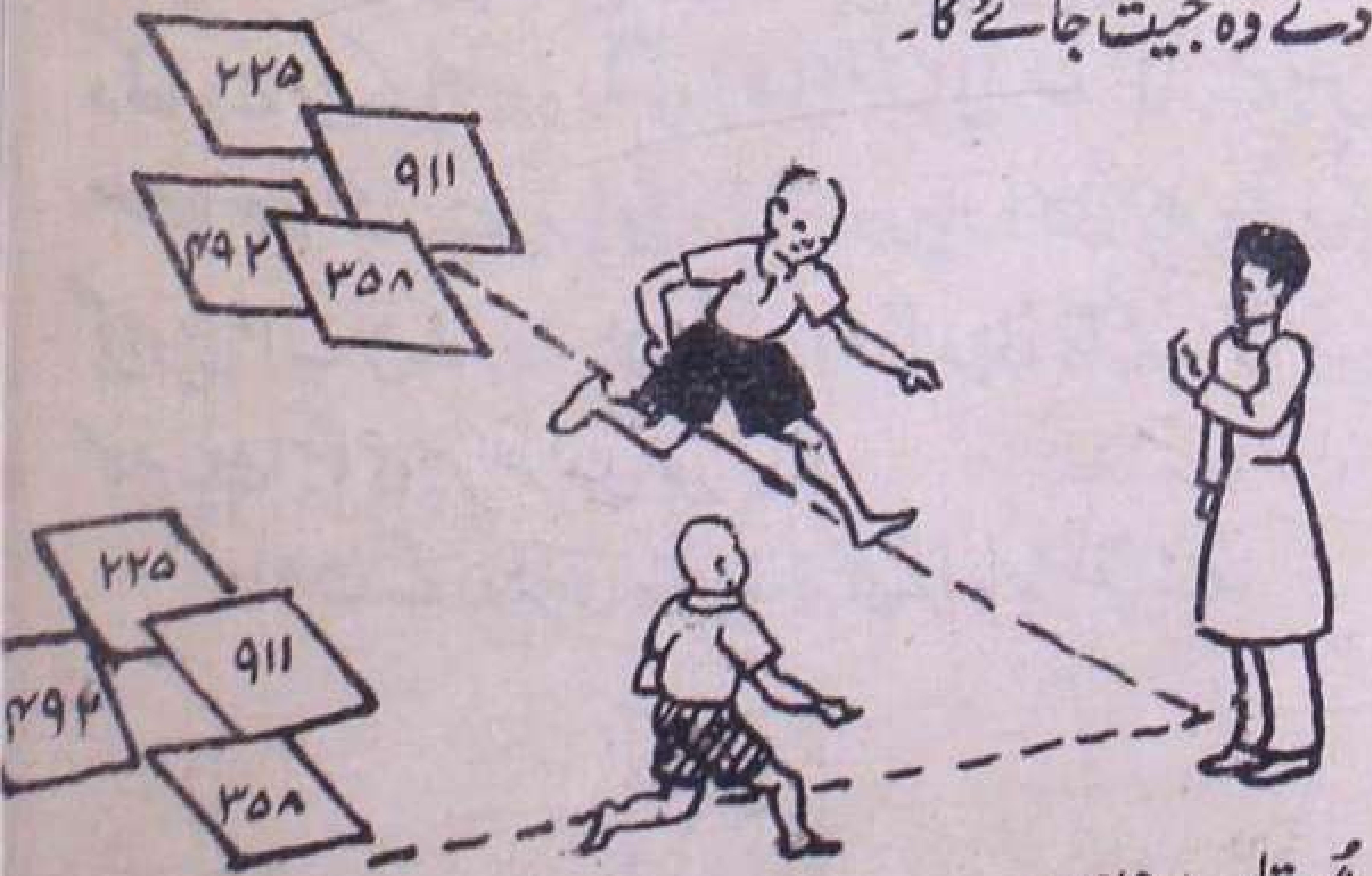
ہندسے لکھنے کی امدادی دوڑ

مقصد ۔ طلبہ تیزی سے ہندسے لکھ سکیں ۔

طلبہ کے دو فریق بنائے جائیں (ہر ایک فریق میں ۴ یا ۶ طالب علم کافی ہیں) ، دونوں فریق علیحدہ علیحدہ بورڈ کے سامنے متوازی حالت میں کھڑا کر دیں ۔ دونوں فریق کے پہلے طالب علم کے ہاتھ میں چاک دے دیں ۔ اُستاد کوئی سی رقم مقرر کر دے مثلاً ۲۲۶ ۔ پھر "ایک دو تین" کہے ، "تین" کہنے پر طالب علم دوڑ کر اس کے آگے کی رقم مثلاً ۲۲۷ لکھ دے اور تیزی سے واپس آکر چاک ساتھی کو دے دے ۔ ساتھی اسی طرح اگلی رقم ۲۲۸ لکھے ۔ جو فریق پہلے کام ختم کر لے گا اسے مفروضہ نمبروں کا ½ اور باقی ½ میں سے غلطیوں کا حساب لگا کر نمبر دیئے جائیں ۔

۲۲۶	۲۲۶
۲۲۸	۲۲۷ ×
۲۳۰	۲۳۰

رقم مُعیّن کرنے میں یہ شرط لگائی جا سکتی ہے کہ پہلی رقم کے بعد جو رقم لکھی جائے وہ بقدر ۲ یا ۴ یا ۶ کے زیادہ ہو ۔ مثلاً ۲۲۶ ، ۲۲۸ ، ۲۳۰ ، ۲۳۲ ، وغیرہ

جمع کے بنیادی مسئلے

مقصد۔ جمع کے ضروری جوڑ پختہ ہو جائیں۔

ہر ایک لڑکے کی حساب کی کاپی کے پہلے صفحے پر مقابل کا چارٹ خوشخط لکھا ہوا ہو۔ جو ہندسے جلی صورت میں لکھے ہیں ان کو جوڑنے سے وہی جواب آتا ہے جو اُن کے مقابل خانوں میں لکھے ہیں۔ جواب تلاش کرنے کی یہ صورت ہے کہ قطار ا ب اور ب ج میں سے ایک ایک ہندسہ لے لیجیے۔ پھر اُن دونوں کی سیدھ میں آگے چلیے جہاں دونوں خط مل جائیں اسی خانے میں جواب ہوگا۔

سطریں ملانے کے لیے کارڈ بورڈ کے دو ٹکڑے رکھیں تو بہتر ہوگا۔

لڑکا ان چٹوں کو اوپر سے نیچے اور بائیں سے دائیں چلائیں جہاں یہ یہ دونوں کارڈ کے ٹکڑے ایک دوسرے سے ملیں وہیں جواب ہوگا۔

نقشہ ۱۔ جمع کا

ا

ب

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰
۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲
۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴
۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵
۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷
۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹

ج

تفریق کے ۹۰ مسئلے

نقشہ 'ا' میں ۴۵ اور نقشہ 'ب' میں ۴۵ مسئلے ہیں

مقصد ۔ تفریق کے ضروری جوڑ پختہ ہو جائیں۔

ہر ایک لڑکے کی حساب کی کاپی کے دوسرے اور تیسرے صفحے میں یہ چارٹ خوشخط لکھے ہوئے ہوں۔ جو ہندسے جلی صورت میں لکھے ہیں اُنھیں گھٹانے سے وہی جواب آتا ہے جو ان کے مُقابل خانوں میں لکھے ہیں۔

جواب تلاش کرنے کی یہ صورت رہے گی کہ قطار 'ا ب' اور 'ب ج' میں سے ایک ایک ہندسہ لے لیجیے، پھر ان دونوں کی سیدھ میں آگے چلیے جہاں دونوں خط مل جائیں اسی خانے میں جواب ملے گا۔

سطریں ملانے کے لئے کارڈ بورڈ کے ٹکڑے رکھیں تو بہتر ہو گا۔

نقشے صفحہ ۱۷، ۱۸ پر ملاحظہ فرمائیے۔

نقشہ ۲ الف تفریق کا

ب ا

۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲		۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳			۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۴				۰	۱	۲	۳	۴	۵
۵					۰	۱	۲	۳	۴
۶						۰	۱	۲	۳
۷							۰	۱	۲
۸								۰	۱
۹									۰

ج

نقشہ ۲ ب ۔ تفریق کا

ب ا

۰	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱	۹								
۲	۸	۹							
۳	۷	۸	۹						
۴	۶	۷	۸	۹					
۵	۵	۶	۷	۸	۹				
۶	۴	۵	۶	۷	۸	۹			
۷	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹		
۸	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	
۹	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

ج

ایک ہی ڈھیری کی مختلف شکلیں

مقصد۔ جمع

لڑکوں میں موتیوں کے ڈبے تقسیم کر دیئے جائیں اُستاد لڑکوں سے کہے کہ وہ ۱۲ موتیوں کا ایک ڈھیر اپنے پاس سامنے لگائیں، جب سب لڑکے ایسا کرلیں تو اب لڑکوں سے کہا جائے، کہ وہ اس ڈھیری کو چار چار کی ڈھیریوں میں تقسیم کریں۔ کتنی ڈھیریاں ہوئیں؟ تین، اب نتیجہ بورڈ پر لکھے ۴ + ۴ + ۴ = ۱۲ پھر لڑکوں سے کہیں کہ وہ تین تین کی ڈھیریاں بنائیں کتنی ڈھیریاں ہوئیں؟ چار، اب نتیجہ بورڈ پر لکھے ۳ + ۳ + ۳ + ۳ = ۱۲ علیٰ ہذا ۵ + ۵ + ۲ = ۱۲ وغیرہ بنوائیں۔
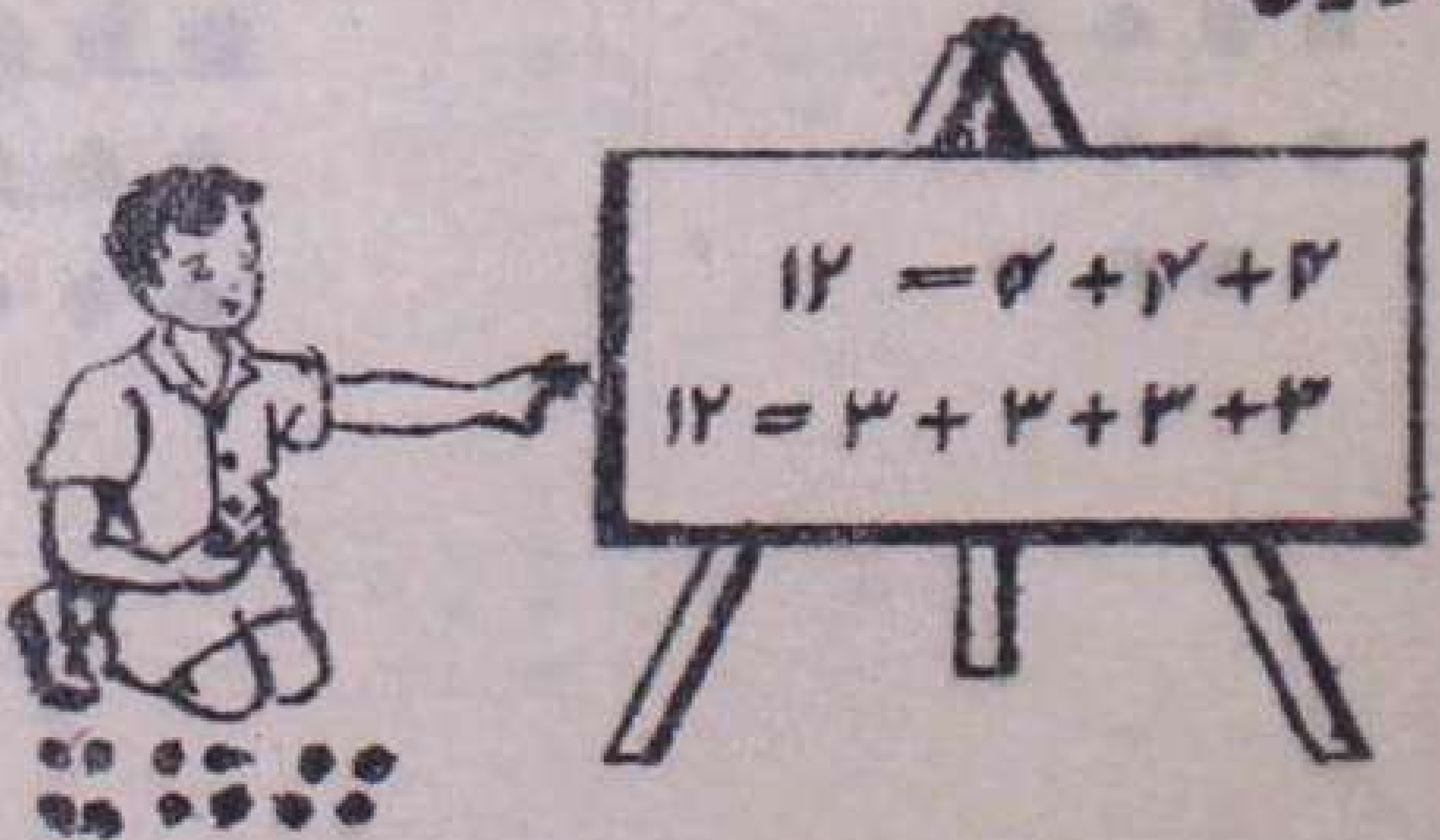
دیکھیں اِن موتیوں سے کیا نتیجہ نکلتا ہے!

مقصد۔ جمع، تفریق

ہر ایک لڑکے کو موتیوں کا ایک ایک ڈبہ دے دیں جن میں کافی موتی ہوں، اُستاد جماعت سے کہے پندرہ موتی نکالو۔ لڑکے اِن موتیوں کے ڈھیر اپنے سامنے لگالیں، اب اُستاد کہے ان میں سے ۶ موتی الگ کرو، باقی کتنے رہے لڑکے جواب دیں گے ۹ اِس بات کو تختہ سیاہ پر یوں لکھے، ۱۵-۶=۹ ۱۵-۸=۷
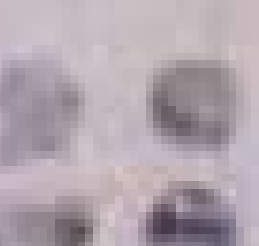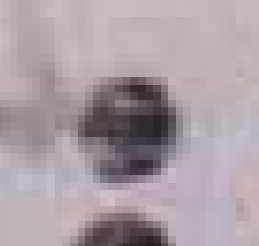
اِس طرح جمع، تفریق کے مسائل بچوں کو سکھائے جائیں اور ان کے جوڑ توڑ پختہ کیے جائیں۔

۱۔

۲۔
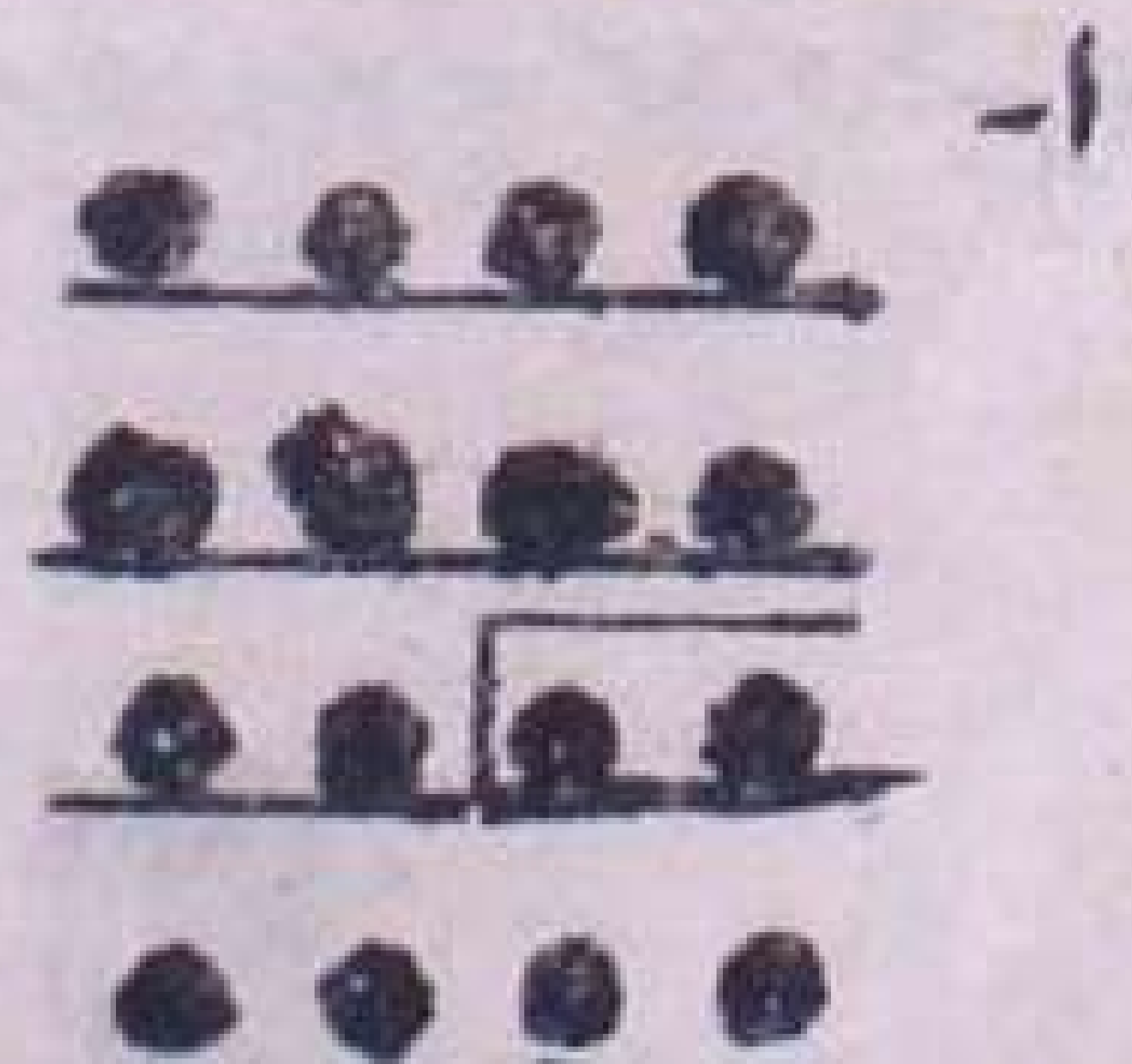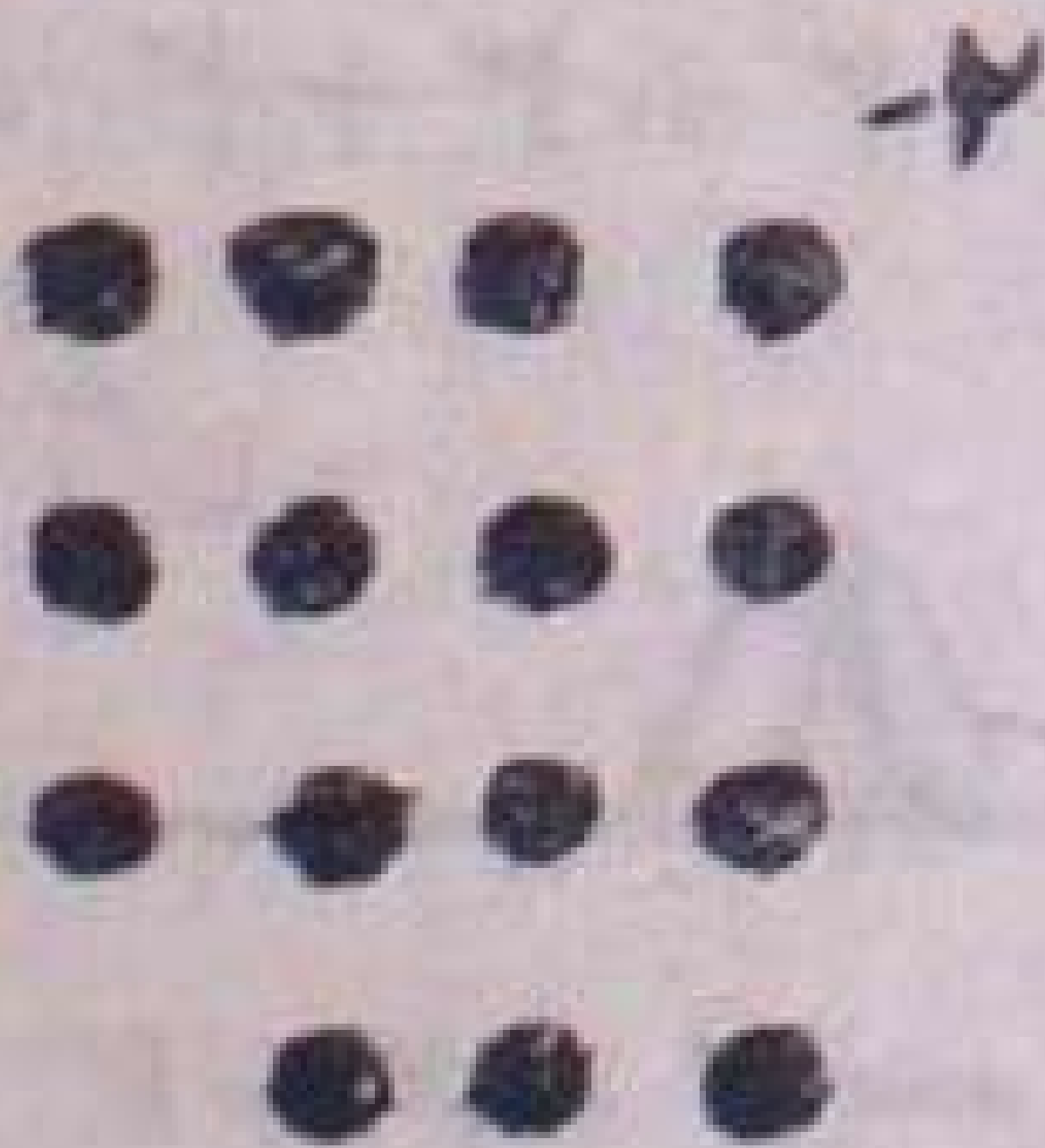
دیکھیں کون صحیح لکھتا ہے

مقصد۔ جمع

تختہ سیاہ پر ایک کے نیچے ایک جمع کے مسئلے گولیوں کی شکل میں لکھ دیئے جائیں۔ لڑکوں سے کہا جائے کہ وہ باری باری سے آ کر ان گولیوں کو جمع کریں پھر ان کے آگے جواب ہندسوں میں لکھ دیں۔ پھر پہلے لڑکے کے جوابات مٹا کر دوسرے لڑکے کو بلائیں وہ اپنے جوابات لکھے۔

اُستاد اس بات کا خیال نہ کریں کہ پہلے کے جوابات اور لڑکوں نے دیکھ لئے ہیں۔ لہٰذا دوسرے لڑکے اس کی نقل کریں گے۔ مقصد یہی ہے کہ لڑکے زیادہ سے زیادہ توجہ دے کر جمع اور تفریق کے مسئلوں کو یاد رکھیں۔

⁘ + ⁘⁘ = ؟

⁘ + ⁘⁘ = ؟

⁘⁘ + ⁘⁘⁘ = ؟

وغیرہ

دیکھیں پہلے کون خالی ہاتھ ہوتا ہے

مقصد ۔ جمع ، تفریق

اُستاد کے پاس تاش پر لکھے ہوئے جمع ، تفریق کے بنیادی مسٔلے ہوں ۔ اِن کے جوابات کے سٹ ہر ایک لڑکے کے پاس موجود رہیں ۔ اُستاد کوئی ایک مسٔلہ دکھائے ۔ لڑکے اس کا جواب نکال کر اپنے سامنے اُلٹ کر رکھ دیں اب اُستاد یہ جواب تختۂ سیاہ پر لکھ دے ۔ لڑکے مُقابلہ کر کے دیکھیں کہ اِن کا جواب ملتا ہے یا نہیں ۔ جن لڑکوں کے جواب مل جائیں وہ پتہ نیچے گرا دیں اور جو غلط ہیں وہ پھر ہاتھ میں رکھ لئے جائیں اِس طرح دیکھیں کہ کن کن لڑکوں کے ہاتھ پہلے خالی ہو جاتے ہیں ۔

۷+۹	=	۱۶
۷×۸	=	۱۵
۹-۱۴	=	۷

میری مدد کون کر سکتا ہے؟

مقصد۔ جمع

جماعت کا ایک طالب علم کھڑا ہو جائے اور جماعت سے کہے کہ میں ۱۲ ہوں اور ۱۷ بننا چاہتا ہوں میری مدد کون کر سکتا ہے؟ جو طلبہ مدد کر سکتے ہوں وہ ہاتھ اٹھائیں۔ ان میں کسی طالب علم سے پوچھا جائے تمھارا نام ہ، تب وہ بچہ کہے "۵" (اس لئے کہ ۱۲+۵=۱۷ گویا اس نے مدد کی) باری باری سے کئی طالب علم کھڑے ہوں۔ اس طرح دیکھا جائے گا کہ جماعت میں سب سے زیادہ کون سا لڑکا مدد کرنے والا ہے۔

۱۲	۱۷	؟
میں بارہ ہوں	سترہ بننا چاہتا ہوں	میری مدد کون کر سکتا ہے؟

۵
میں مدد کر سکتا ہوں

کتنے ہوئے ؟

مقصد۔۔ جمع

ایک لڑکے کے ہاتھ میں ۳" × ۴" کے ایسے گتے ہوں جن پر مختلف ہندسے مثلاً ۹، ۷ وغیرہ لکھے ہوئے ہوں۔ ان مختلف ہندسوں کو جمع کرنے میں جو جوابات آئیں، اُن کے گتے مقابل کے طالب علم کے پاس الگ ہوں مثلاً ۱۶ پہلا طالب علم کوئی سے دو ہندسے دکھائے، مقابل کا طالب علم اس کے جواب کا گتا دکھائے۔ پہلا طالب علم چند مرتبہ پوچھنے کے بعد اب دوسرے طالب علم کی باری آئے۔

اس طرح دیکھا جائے گا کہ کون صحیح بتاتا ہے۔

کتنی گولیاں باہر رہ گئیں؟

مقصد۔ تفریق

جس ہندسے کی تفریق کرانی ہو وہ پہلے سے مقرر کرلیں۔ فرض کیجیے ۱۴، اسی تعداد میں گولیاں لے لی جائیں۔ زمین پر ایک دائرہ بنا لیں۔ جماعت کے دو فریق کر دیں ایک فریق کا طالب علم یہ مقررہ گولیاں پھینکے اب دوسرے فریق کا طالب علم وہ گولیاں اُٹھالے جو باہر رہ گئی ہیں۔ پھر گولیاں پھینکنے والے طالب علم سے پوچھے کہ کتنی گولیاں میں نے اُٹھائی ہیں؟ اسی طرح دُوسرا فریق بھی پہلے فریق سے پوچھے۔
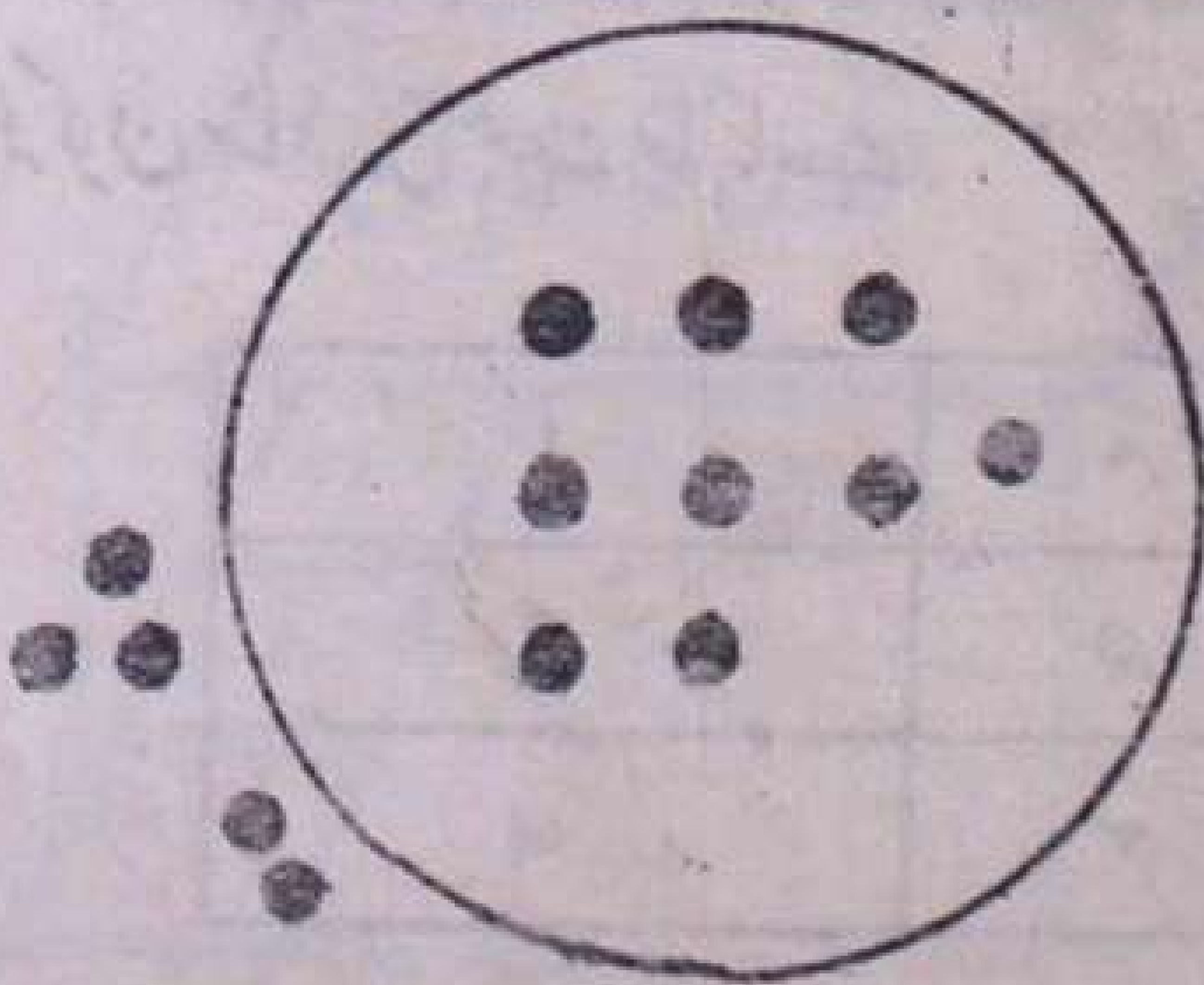
جمع یا تفریق کی شطرنج

مقصد۔ جمع یا تفریق

چھوٹے سے تختۂ سیاہ پر چاک سے خانے کھینچ کر اس میں مطلوبہ ہندسے لکھ دیئے جائیں۔ ایک سیاہ پٹی پر ایک ہندسہ لکھا ہوا رہے جماعت کے دو فریق کر دیں۔ پہلے فریق کا ایک لڑکا پٹی کو کسی خانے میں پھینکے اور دوسرے فریق کے کسی لڑکے سے پوچھے کہ کتنے ہوئے؟ دوسرے فریق کا لڑکا پٹی کے ہندسے اور خانے کے ہندسے کو جمع کر کے (یا تفریق جیسی صورت ہو) جواب بتلائے اگر صحیح ہے تو دوسرے فریق کا ایک نمبر لکھ لیں۔ اب دوسرا فریق پہلے فریق سے پوچھے اس طرح دیکھیں کہ کون سا فریق جیت جاتا ہے۔

۲	۸	۱
۷	۵	۹
۳	۴	۶

۱۴

جمع کی سیڑھی

مقصد۔ جمع

ایک سیڑھی چھت سے لگی ہوئی ہو اس کے ڈنڈوں پر متفرق ہندسے لکھ دیئے جائیں۔ لڑکوں سے کہا جائے کہ وہ باری باری سے اگر ڈنڈوں کے ہندسوں کو جمع کر کے بولتے جائیں اس طرح جو لڑکا آخر تک صحیح بولے اس کا نام چھت پر لکھ دیں۔
یہ ہو سکتا ہے کچے لڑکے پکے لڑکوں کی مدد سے چڑھ جائیں۔
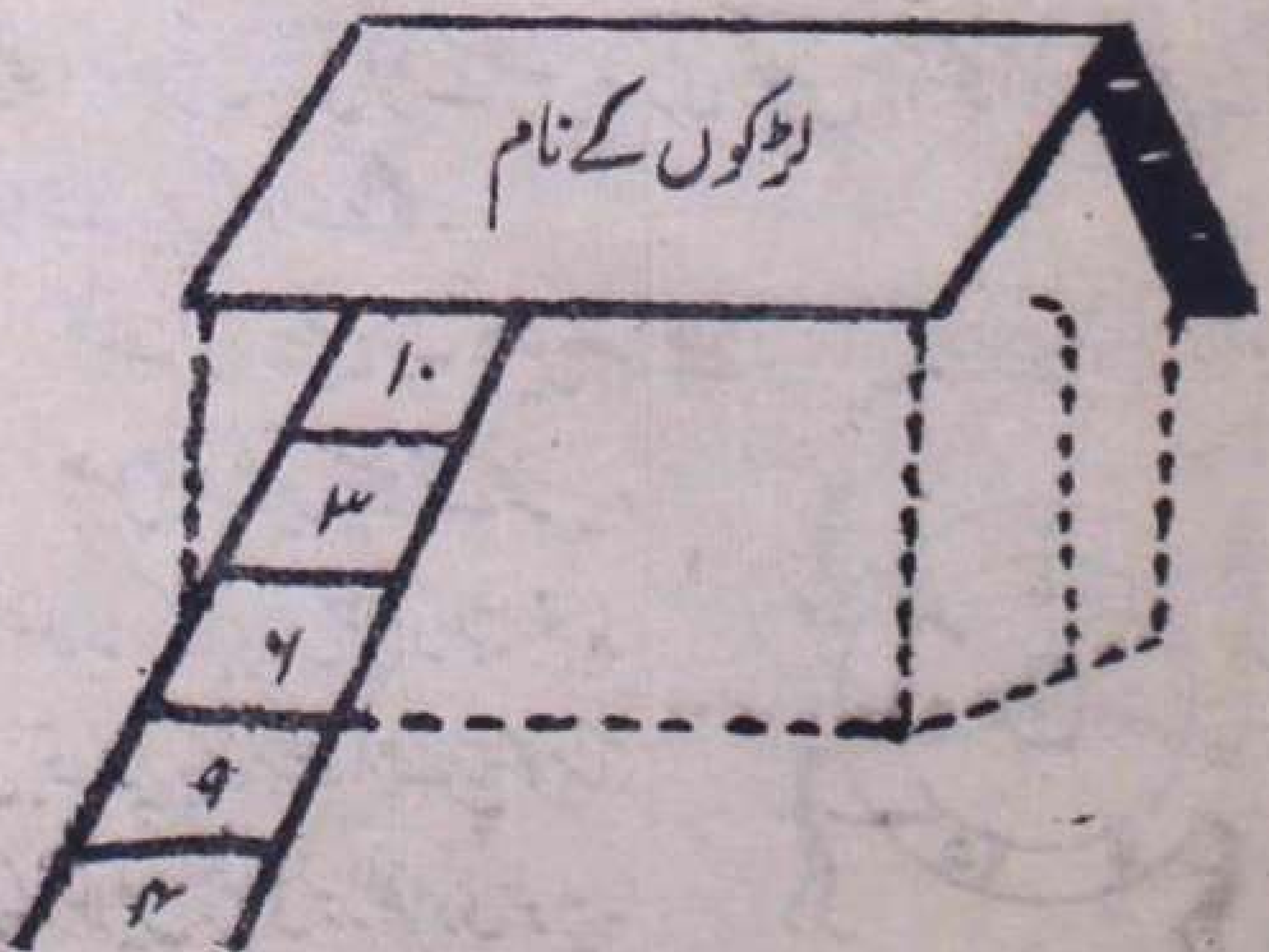
دائرے میں ہندسے جمع کرنا

مقصد - جمع

زمین پر دائرہ بنا کر اس کے محیط پر مختلف ہندسے لکھ دیئے جائیں درمیان میں بھی کوئی سا ہندسہ رکھ دیں۔ ہر ایک ہندسے کے پاس ایک طالب علم کھڑا ہو جائے۔ طلبہ کوئی گیت گاتے ہوئے گھومیں یا ترنم کے ساتھ تالی بجاتے ہوئے چکر لگائیں۔ اُستاد جب سیٹی بجائے تو لڑکے اپنے سامنے کے ہندسے کے پاس ٹھہر جائیں اور اپنا رُخ بیچ کے ہندسے کی طرف کرلیں۔ پھر باری باری سے اپنا ہندسہ بیچ کے ہندسے میں۔ جمع کر کے جواب بتلائیں۔ جو لڑکے جواب صحیح بتلائیں گے وہ دائرے سے علیحدہ ہو جائیں۔ باقی لڑکے کھیل جاری رکھیں تا آنکہ آخر میں صرف ایک لڑکا رہ جائے یہ چور کہلائے گا۔

مختلف اوقات میں جب یہ کھیل کھیلا جائے تو درمیان کے ہندسے بدلتے رہنا چاہیئے۔
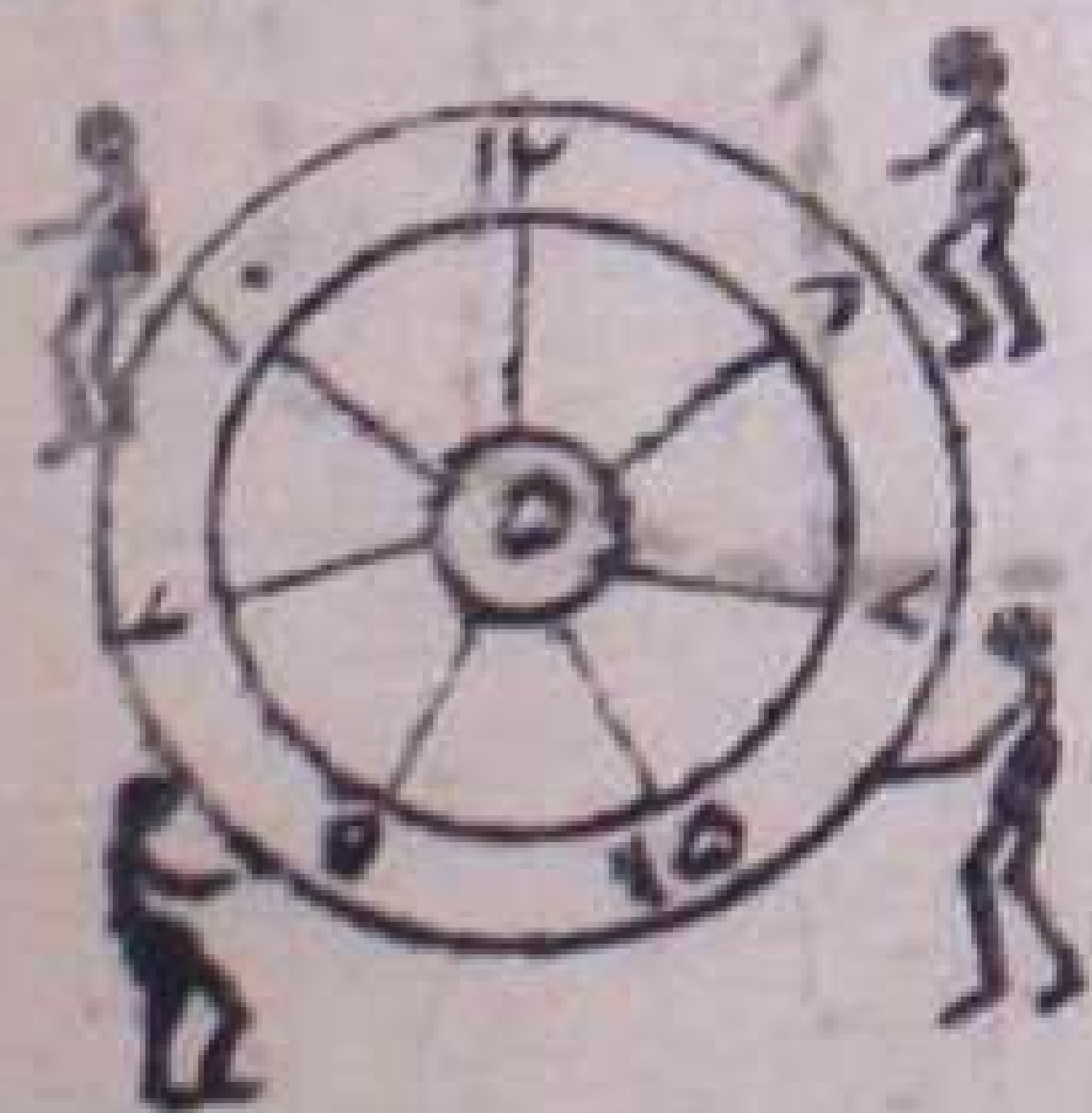
کھیل جماعت میں بیٹھے ہوئے تختہ سیاہ پر بھی کھیلا جا سکتا ہے اس طرح کہ استاد محیط کے کسی ہندسے پر ہاتھ رکھے۔ لڑکے بیچ کا ہندسہ جمع کر کے بتلائیں اجتماعی اور انفرادی طور پر۔

کس قدر کم ہیں؟

مقصد۔ تفریق

زمین پر دائرہ بنا کر اس کے محیط پر مختلف ہندسے رکھ دیئے جائیں۔ درمیان میں ایسا ہندسہ رکھیں جو محیط کے ہندسوں سے زیادہ ہو۔ ہر ایک ہندسے کے پاس ایک طالب علم کھڑا ہو جائے، طلبہ کوئی گیت گاتے ہوئے گھومیں یا ترنم کے ساتھ تالی بجاتے ہوئے چکر لگائیں۔ استاد جب سیٹی بجائے تو لڑکے اپنے سامنے کے ہندسے کے پاس کھڑے ہو جائیں اور اپنا رخ بیچ کے ہندسے کی طرف کرلیں پھر باری باری سے اپنا ہندسہ بیچ کے ہندسے سے گھٹا کر بتلائیں جو لڑکے صحیح جوابات بتلائیں وہ دائرے سے باہر ہو جائیں باقی لڑکے کھیل جاری رکھیں۔ تا آنکہ آخر میں صرف ایک لڑکا رہ جائے یہ چور کہلائے گا۔

مختلف اوقات میں جب یہ کھیل کھیلا جائے تو درمیان کا ہندسہ بدلتے رہنا چاہیئے۔
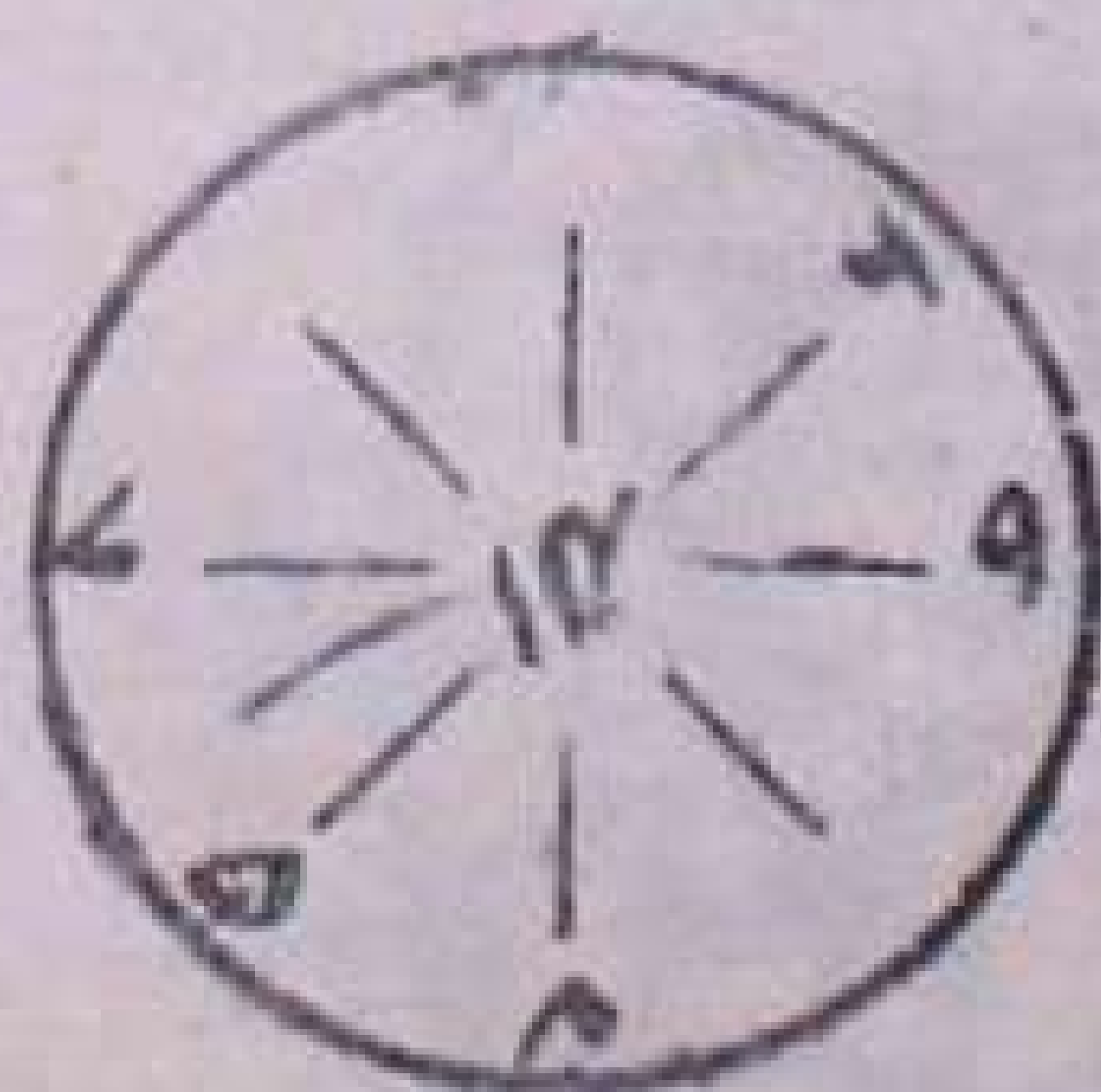
یہ کھیل جماعت میں بیٹھے تختہ سیاہ پر بھی کھیلا جا سکتا ہے اس طرح کہ استاد محیط کے ہندسے پر ہاتھ رکھے لڑکے بیچ کے ہندسے سے گھٹا کر بتلائیں۔ اجتماعی اور انفرادی طور پر۔

کہاں ہے میرا دوست ؟

مقصد ۔ جمع یا تفریق

جماعت دو برابر حصّوں میں تقسیم کردیں ۔ ایک فریق کے گلے میں جمع یا تفریق کے بنیادی مسئلے لٹکادیں، دوسرے فریق کے گلے میں ان کے جوابات ہوں ۔ لڑکے آمنے سامنے کھڑے ہو جائیں اب ایک لڑکا فرض کیجیے ۱۴+۳ والا یوں کہے "کہاں ہے میرا دوست" جس لڑکے کے گلے میں "۱۷" ہے وہ یوں کہے "جی میں حاضر ہوں" اس طرح سے اور لڑکے پوچھیں ۔

ڈاکیے کا کھیل

مقصد۔ جمع یا تفریق

ایک لڑکا ڈاکیہ بنے اس کے تھیلے میں جمع یا تفریق کے بنیادی مسئلے ہوں ان کے جوابات جماعت کے لڑکوں کے پاس ہوں۔ ڈاکیہ جماعت میں داخل ہو۔ اور یوں کہے جناب ۶+۹ کون صاحب ہیں ان کا خط آیا ہے۔ جس کے پاس پندرہ کا ہندسہ ہے یوں کہے بھائی میں ہوں۔ لاؤ بھائی خط مجھے دو، جب سب خط تقسیم ہو جائیں تو اب کے دفعہ دوسرا لڑکا ڈاکیہ بنے۔

اپنی جانچ آپ کیجیے

مقصد۔ جمع یا تفریق

طلبہ میں جمع یا تفریق کے مسئلوں کے سٹ تقسیم کردیں یہ تاش ایسے ہوں کہ ایک طرف تو مسئلہ لکھا ہو مثلاً ۱۵ - ۸ = ؟ اور اس کے دوسری طرف جواب لکھا ہو ۷، لڑکا سامنے رکھی ہوئی ڈھیری میں سے ایک تاش اُٹھائے اور اس کا جواب خود ہی اپنے دل میں بولے، اب دوسری طرف اُلٹ کر دیکھے کہ جو جواب سوچا تھا وہ ٹھیک نکلا یا نہیں اگر ٹھیک ہے تو بائیں طرف رکھ دے اگر غلط ہے تو دائیں طرف پھر دیکھے کہ کتنے جواب صحیح ہیں اور کتنے غلط، نتیجہ اپنی کاپی میں نوٹ کرلے۔

اب دائیں طرف رکھی ہوئی ڈھیری کے جوابات دوبارہ دینے کی کوشش کرے تا آنکہ ان غلط پتّوں کے جوابات صحیح دینے کی مشق ہوجائے

۹ + ۷ = ؟	۱۵ - ۸ = ؟	وغیرہ

دیکھیں گاڑی کہاں کہاں رُکتی ہے

مقصد: جمع، تفریق

جماعت کے سب لڑکے قطار میں کھڑے ہو جائیں۔ ہر ایک کو ایک ایک ہندسہ بے ترتیب دے دیں۔ ایک لڑکا اپنا ہندسہ ایک طرف سے ہر ایک لڑکے کے پاس لے جائے اور اس کے ہندسے میں اپنا ہندسہ جمع یا تفریق کر کے (جیسی صورت ہو) جواب بتلائے، جہاں جہاں غلطی کرے وہ نوٹ کر لیں۔

اس طرح دیکھا جائے گا کہ گاڑی کہاں کہاں رُکتی ہے اس کے بعد باری باری سے اور لڑکے اس کام کو جاری رکھیں یہ بھی ہو سکتا ہے کہ گشت کرنے والا لڑکا اور لڑکوں سے پوچھے۔
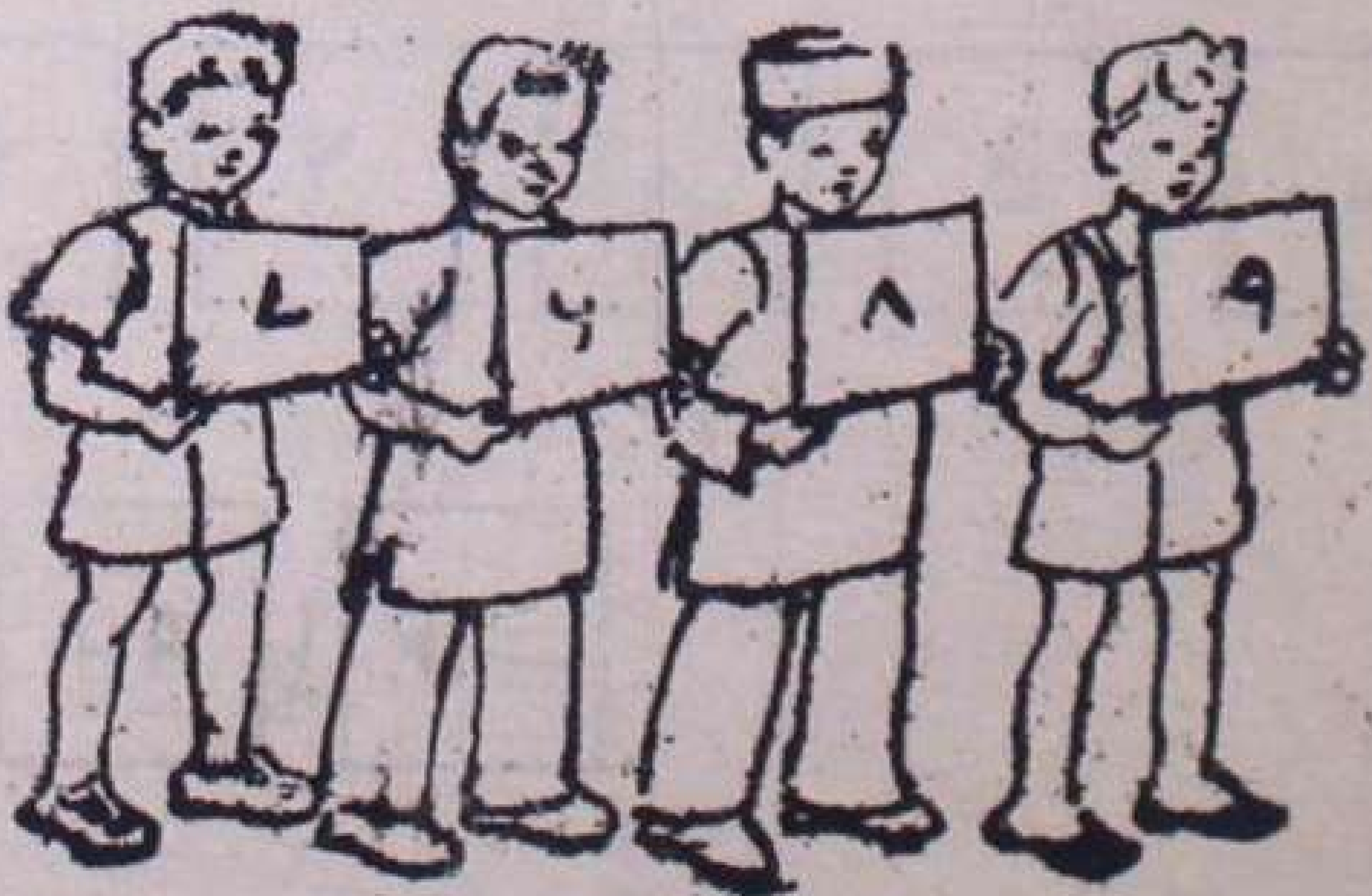
جماعت نمبر ۹

مقصد: جمع یا تفریق

جماعت کے تمام طلباء قطار میں کھڑے کر دیئے جائیں ان کے ہاتھ میں ہندسوں کے تاش بے ترتیب ہوں مثلاً کسی کے پاس ۴ کسی کے پاس ۶ وغیرہ جس ہندسے کی مشق مطلوب ہو وہ پہلے سے بتلا دیں۔ فرض کیجیئے ۷، جوں ہی استاد با آواز بلند حکم دے "جماعت نمبر ۹" لڑکے تیزی کے ساتھ اپنے ہندسہ کو اس ہندسے میں جمع یا تفریق کر کے بتلا دیں۔

دوسری دفعہ ہندسوں کی ادلا بدلی کر لیں۔

۷	۵	۸	۶	۴

+ ۹	یا	۱۲ −

دوڑ کر جواب لانا

مقصد ۔ جمع یا تفریق

جن بنیادی مسئلوں کی مشق مطلوب ہو اُن کے جوابات کی دو ڈھیریاں الگ الگ کونے میں رکھ دی جائیں۔ ہر ایک ڈھیری میں ایک طرح کے جوابات ہوں۔ دو لڑکے اپنی اپنی ڈھیریوں کے پاس تیار کھڑے رہیں۔ اُستاد جوں ہی کوئی مسئلہ مثلاً ۸+۳ کہے لڑکے فوراً ہی اپنی ڈھیری میں سے ۱۱ تلاش کر کے دوڑ کر یہ عدد اُستاد کو دے دیں جو طالب علم پہلے لائے گا وہ جیت جائے گا۔
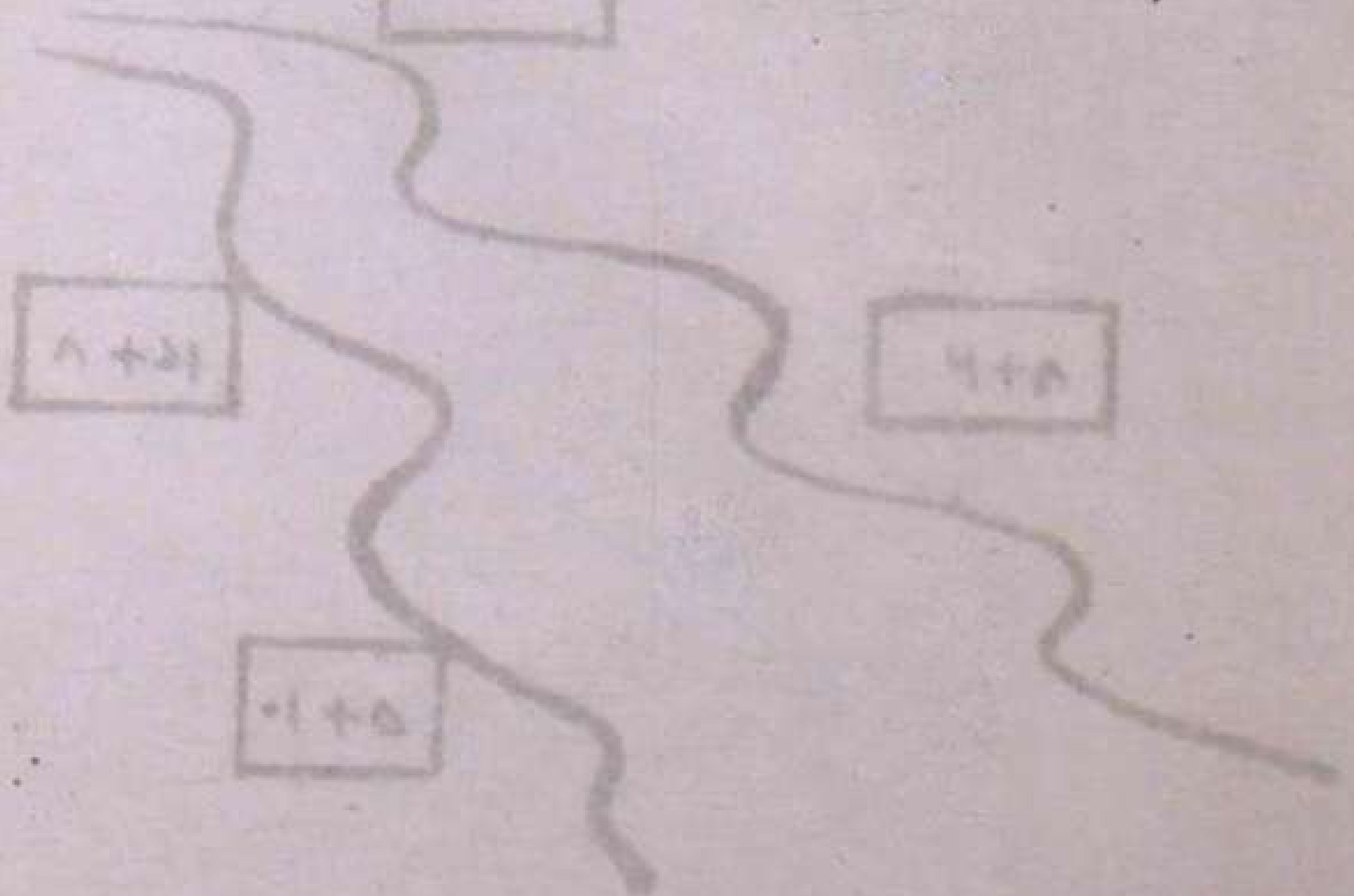
دیکھیں کون دریا پار کرتا ہے؟

مقصد۔ جمع تفریق

زمین پر دریا کی شکل بنا کر اس پر جمع، تفریق کے مسائل لکھ دیئے جائیں۔ لڑکے دریا کے دونوں کنارے پر قطار بنا کر کھڑے ہو جائیں۔ ایک لڑکا ان مسائل کا جواب ٹھیک سے بتاتے ہوئے دریا پار کرلے، اور اوپر ہو جائے جو غلط بنائے وہ نیچے رہ جائے

یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کچے لڑکے پکے لڑکوں کی مدد سے پار کریں۔
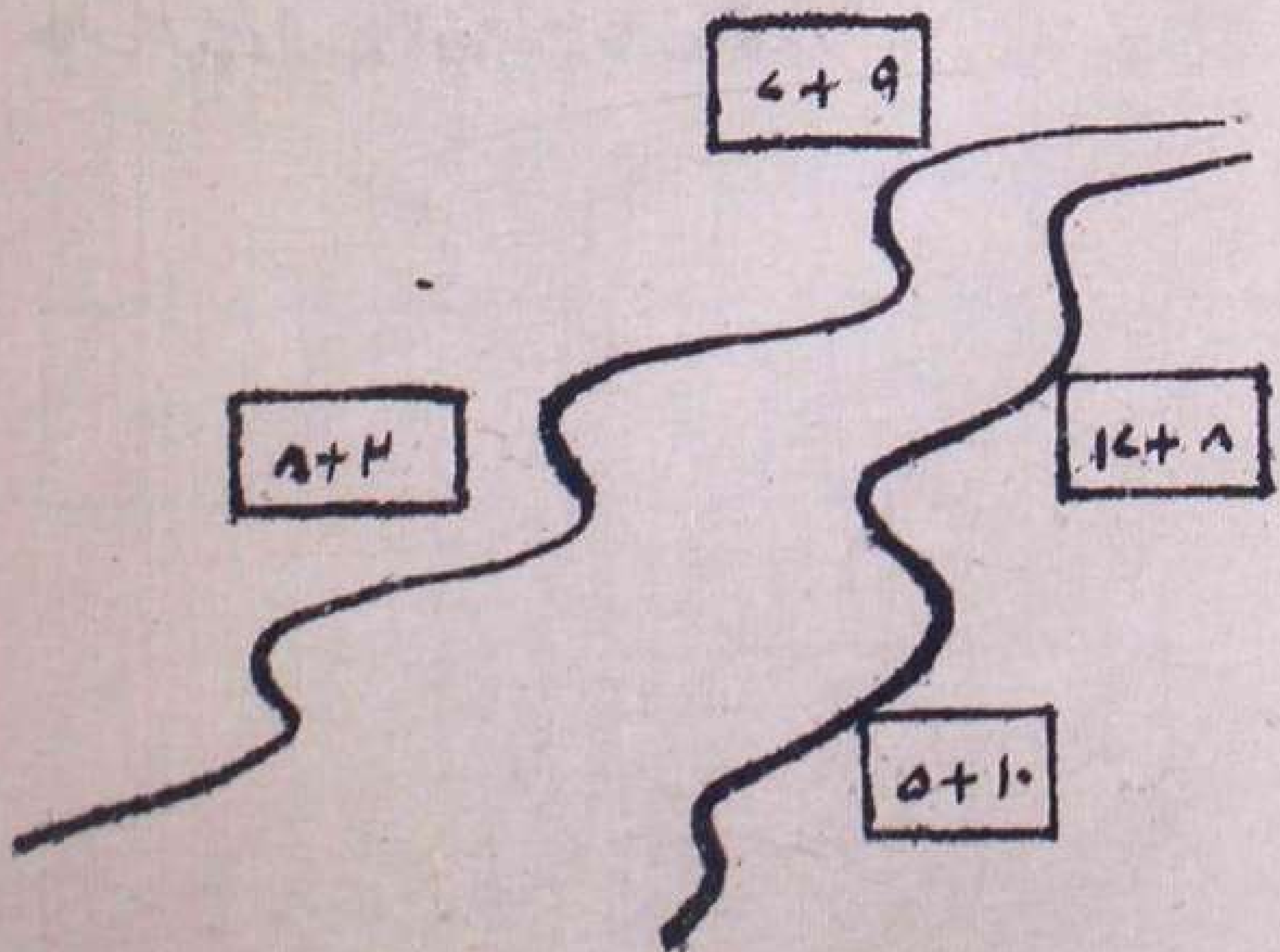
دیکھیں تیر کہاں ٹھہرتا ہے؟

مقصد: جمع، تفریق

ایک گول چکر ایسا بنالیں جس میں سفیدے سے مستقل خانے کھینچے ہوئے ہوں، درمیان میں ایک کیل پر تیر لگا رہے اُستاد جن ہندسوں کی مشق کرانا چاہتا ہے، وہ حاشیئے پر چاک سے لکھ دے اور تیر کے درمیان وہ ہندسہ لکھ دے جس میں حاشیئے کی رقم جمع یا تفریق کرانا چاہتا ہے لڑکے اطراف بیٹھ جائیں۔ اب اُستاد تیر کو گھمائے لڑکے دیکھتے رہیں کہ تیر کس جگہ ٹھہرتا ہے۔ جس ہندسے پر یہ ٹھہرے لڑکے بیچ کے ہندسے کو جمع یا تفریق کرکے (جیسی صورت ہو)، جواب بتلادیں۔ یہ کام پہلے اجتماعی طور پر پھر انفرادی طور پر ہو۔
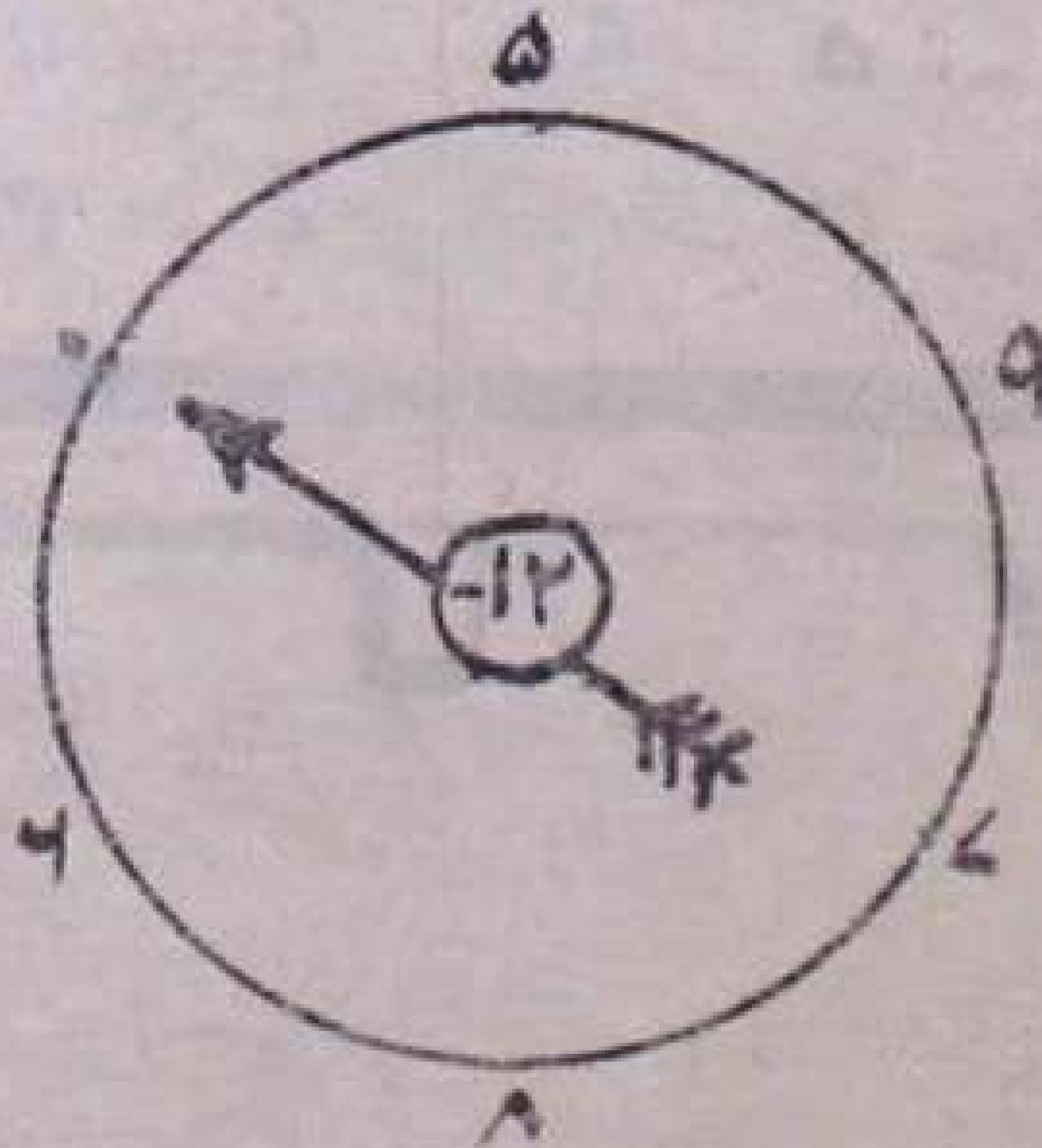
ایک، دو، تین !

مقصد: تیزی سے جمع یا تفریق کرنا

تختۂ سیاہ پر جمع تفریق کے مسائل اوپر نیچے لکھ دیں۔ یہی مسائل مقابل میں بھی لکھ کر دو لڑکے کھڑے کر دیں۔ اُستاد کے "ایک، دو، تین" کہنے پر طالب علم مقررہ مسئلے کے سامنے صحیح جواب لکھ دیں جو طالب علم کام پہلے ختم کر لے گا اسے کُل نمبروں کا $\frac{1}{2}$ اور باقی $\frac{1}{2}$ میں سے غلطیوں کا حساب لگا کر نمبر دیئے جائیں۔

۴ + ۳ = ؟	۴ + ۳ = ؟
۵ + ۶ = ؟	۵ + ۶ = ؟
۹ − ۵ = ؟	۹ − ۵ = ؟
۸ − ۴ = ؟	۸ − ۴ = ؟
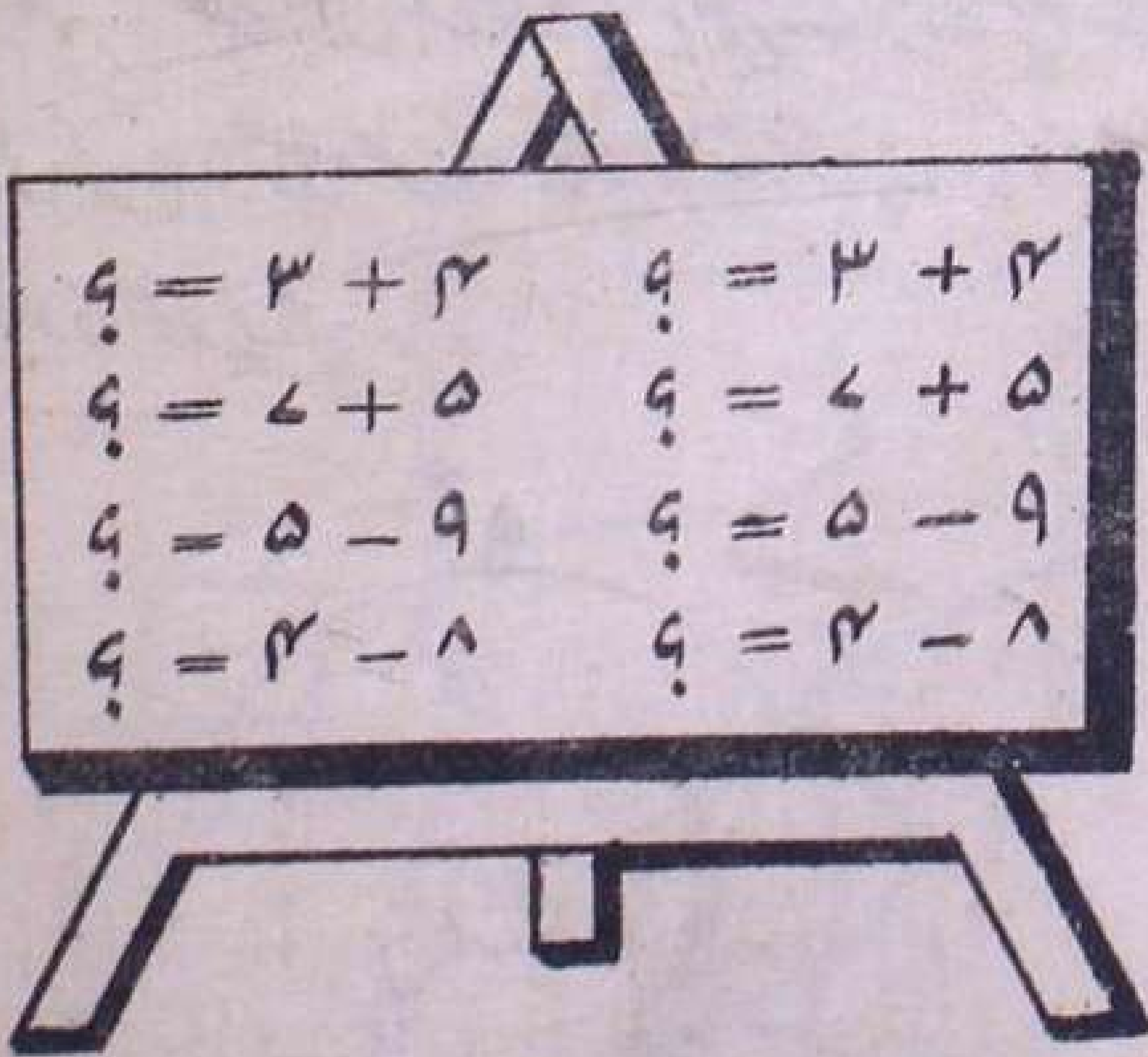
دیکھیں آپ کی تیزی!!

مقصد: جمع یا تفریق

لکڑی کا ایک چکّر بنا لیں، چکّر میں مختلف ہندسے لکھے ہوئے ہوں چکّر کے پیچھے کے تختے کو گھمائیں نیچے کٹے ہوئے ہوئے خانے کے سامنے آنے والے ہندسے کنارے کے ہندسے میں جمع یا تفریق کر کے جیسی صورت ہو جواب دیں مثلاً۔
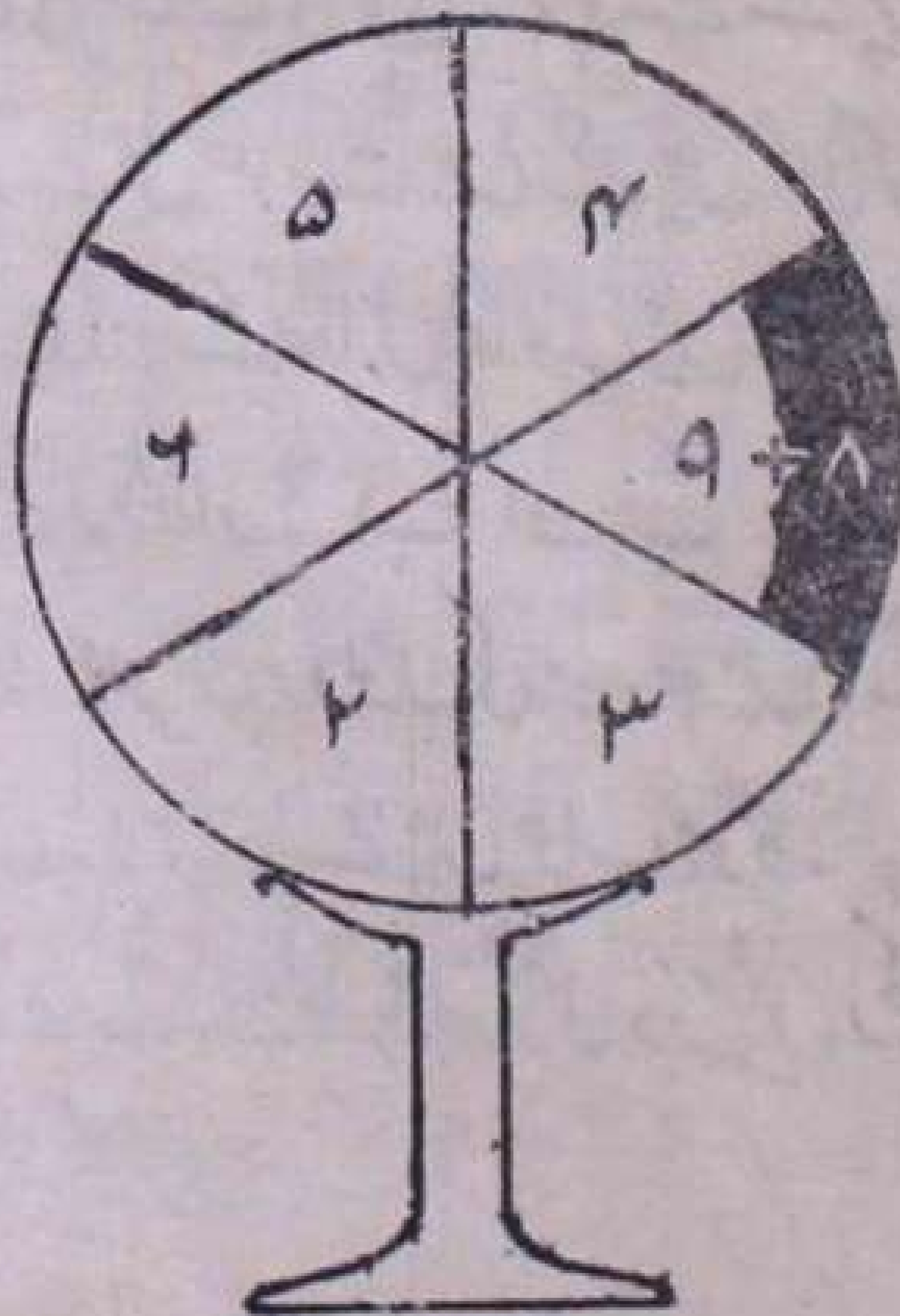
تیسری جماعت کے کھیل

(کام میں پختگی پیدا کرنے کے لئے دوم کے کھیل کھلائے جا سکتے ہیں)

ضرب کے ۵۴ بنیادی مسئلے

مقصد: ضرب کے ضروری جوڑ پختہ ہو جائیں۔

ہر ایک لڑکے کی حساب کی کاپی کے چوتھے صفحے پر یہ چارٹ خوشخط لکھا ہوا ہو۔ جو ہندسے جلی صورت میں لکھے ہیں اُن کو ضرب دینے سے وہی جواب آتا ہے۔ جو اُن کے مقابل خانوں میں لکھے ہیں۔ جواب تلاش کرنے کی یہ صورت ہے کہ قطار ا ب اور ب ج میں سے ایک ایک ہندسہ لے لیجئے۔ پھر ان دونوں کی سیدھ میں آگے چلئے۔ جہاں دونوں خط مل جائیں۔ اسی خانے میں جواب ہو گا۔

سطریں ملانے کے لئے کارڈ بورڈ کی دو چٹیں رکھیں تو بہتر ہو گا۔ نقشہ دیکھئے اگلے صفحے پر۔

نقشہ ضرب کے بنیادی مسئلے

ا ب

۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۰
۲۰	۱۸	۱۶	۱۴	۱۲	۱۰	۸	۶	۴	۲
۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳
۴۰	۳۶	۳۲	۲۸	۲۴	۲۰	۱۶	۱۲	۸	۴
۵۰	۴۵	۴۰	۳۵	۳۰	۲۵	۲۰	۱۵	۱۰	۵
۶۰	۵۴	۴۸	۴۲	۳۶	۳۰	۲۴	۱۸	۱۲	۶
۷۰	۶۳	۵۶	۴۹	۴۲	۳۵	۲۸	۲۱	۱۴	۷
۸۰	۷۲	۶۴	۵۶	۴۸	۴۰	۳۲	۲۴	۱۶	۸
۹۰	۸۱	۷۲	۶۳	۵۴	۴۵	۳۶	۲۷	۱۸	۹
۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰	۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰

بھلا بتلائیے تو؟

مقصد: چاروں سادہ قاعدوں کے جوڑ پختہ ہو جائیں۔

اُستاد تختہ سیاہ پر چاروں سادہ قاعدوں کے بنیادی مسئلے تختہ سیاہ پر ایک کے نیچے ایک لکھ دے۔ اور جماعت کو اُن میں سے کسی ایک کا جواب بتلائے پھر جس لڑکے کا نام لے وہ لڑکا تختہ سیاہ کے پاس آ کر اُس جوڑ کو بتلائے مثلاً (دیکھیے بورڈ کے مسئلے)

اُستاد زور سے بولے "۷"، تب ایک لڑکا ۱۱ - ۴ پر ہاتھ رکھے، پھر اُستاد بولے چار "۴" تب ایک لڑکا ۱۲ ÷ ۳ پر ہاتھ رکھے۔
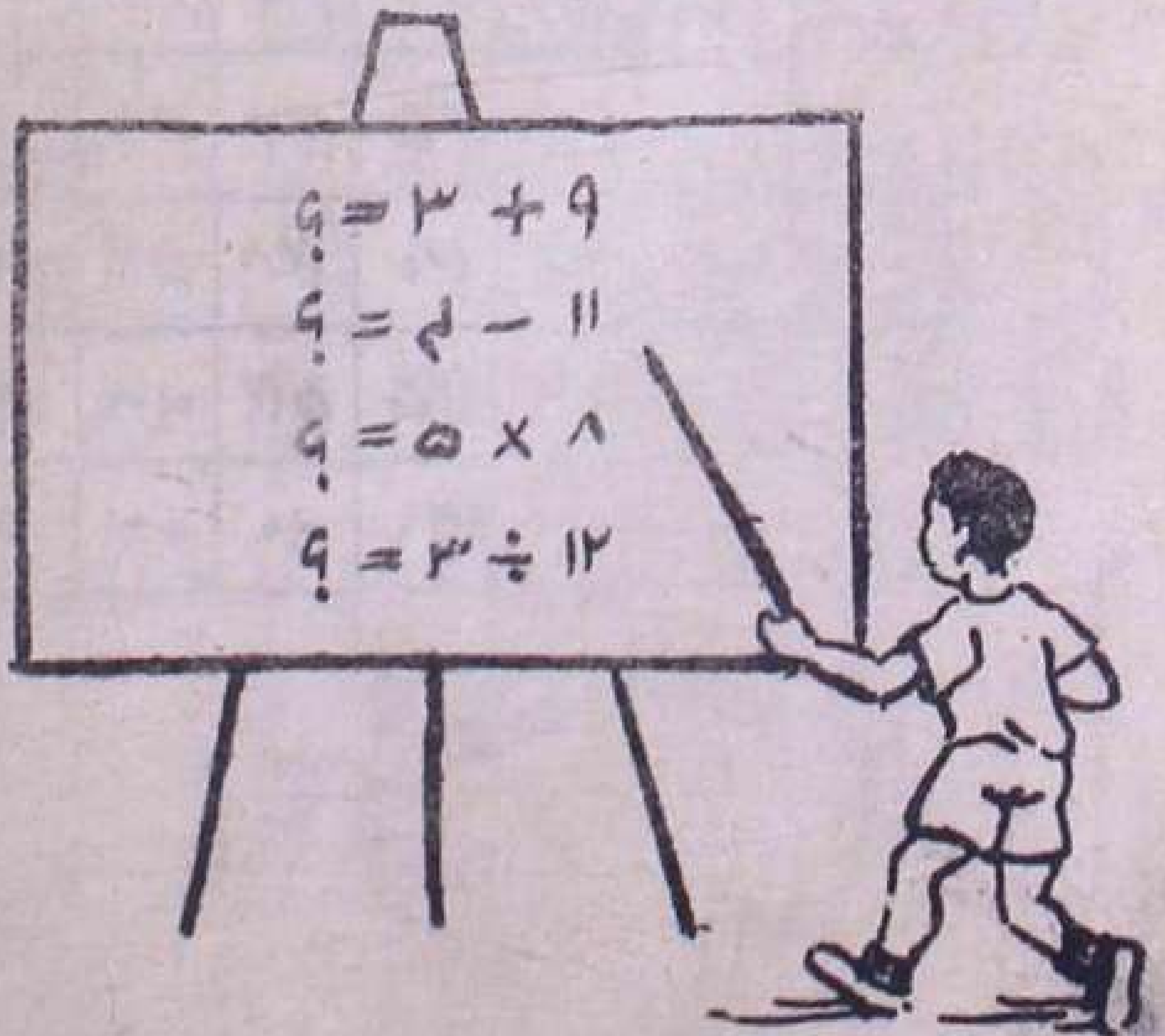
پہاڑوں کی شطرنج

مقصد: پہاڑوں کی مشق

تختۂ سیاہ کو لٹا کر اس میں ۹ خانے بنا لیں پھر اس کے خانوں میں ۱ سے لے کر ۹ تک ہندسے لکھیں۔ طلبہ کے دو فریق کر دیئے جائیں اور دونوں فریق آمنے سامنے بٹھا دیئے جائیں۔ ایک تختی یا ٹھیکری الگ ہو جس پر کسی پہاڑے کا نام لکھا ہو مثلاً "۱۶" اب پہلے فریق کا طالب علم کسی خانے میں لکڑی کی گوٹ پھینکے۔ دوسرے فریق کا طالب علم اس کا حاصل ضرب بتائے۔ فرض کیجیے گوٹ ۷ پر گری ہے تو طالب علم جواب دے ۱۶×۷ = ۱۱۲ وغیرہ۔ ایک فریق دوسرے فریق سے مشکل سوالات پوچھنے کی کوشش کرے گا۔ اس طرح پہاڑوں کی کافی مشق ہو جائے گی۔

۲	۷	۶
۸	۴	۹
۳	۵	۱

کِس کی فوج ہاری ؟

مقصد: پہاڑوں کی مشق۔

زمین پر چھوٹا سا تختۂ سیاہ ڈال کر اُس میں خانے کھینچ لیں اس کے اطراف لڑکے بیٹھ جائیں۔ کھیلنے والے لڑکے آمنے سامنے بیٹھیں۔ ایک خانے پر صرف ایک لڑکا رہے، ان خانوں میں ضرب کے مختلف مسئلے لکھ دیں۔ لڑکے اپنی اپنی گولی پہلے خانے میں رکھ لیں پھر باری باری سے اپنی گولیاں چلیں۔ اس طرح سے کہ جو لڑکا مسئلے کا جواب صحیح بتائے، وہ اپنی گولی اگلے خانے میں رکھے اگر جواب غلط ہے تو اسی خانے میں رہے، اب دوسرے کی باری ہو گی اس طرح دیکھا جائے گا کہ کس کی فوج بیچ کی قطار تک جاتی ہے۔ فوج کا نام لڑکوں کے کیپٹن کے نام پر رکھنا چاہیے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹×۴	[illegible]	۸×۱۰	۵×۹
۸×۹	۴×۹	[illegible]	[illegible]
۷×۱۵	۶×۱۲	۶×۹	۸×۹
۵×۹	۸×۱۰	۸×۱۲	۹×۶
۶×۱۴	۲×۱۴	۱۰×۷	۸×۷

دیکھیں مچھلی کہاں ٹھہرتی ہے؟

مقصد: پہاڑوں کی مشق

ایک گول چکر ایسا بنالیں جس میں سفیدے سے مستقل خانے کھنچے ہوئے ہوں، درمیان میں ایک کیل پر مچھلی لگی رہے۔ محیط پر ۱ سے لے کر ۹ تک کے ہندسے لکھ دیں اور مچھلی کے بازو میں وہ ہندسہ لکھ دیں جس کی مشق کرانی مقصود ہو، لڑکے اطراف بیٹھ جائیں اب اُستاد مچھلی کو گھمائے لڑکے دیکھتے رہیں کہ مچھلی کس جگہ ٹھہرتی ہے جس ہندسے پر یہ ٹھہرے لڑکے بیچ کے ہندسے سے ضرب دے کر جواب بتلائیں۔ یہ کام پہلے اجتماعی طور پر پھر انفرادی طور پر۔
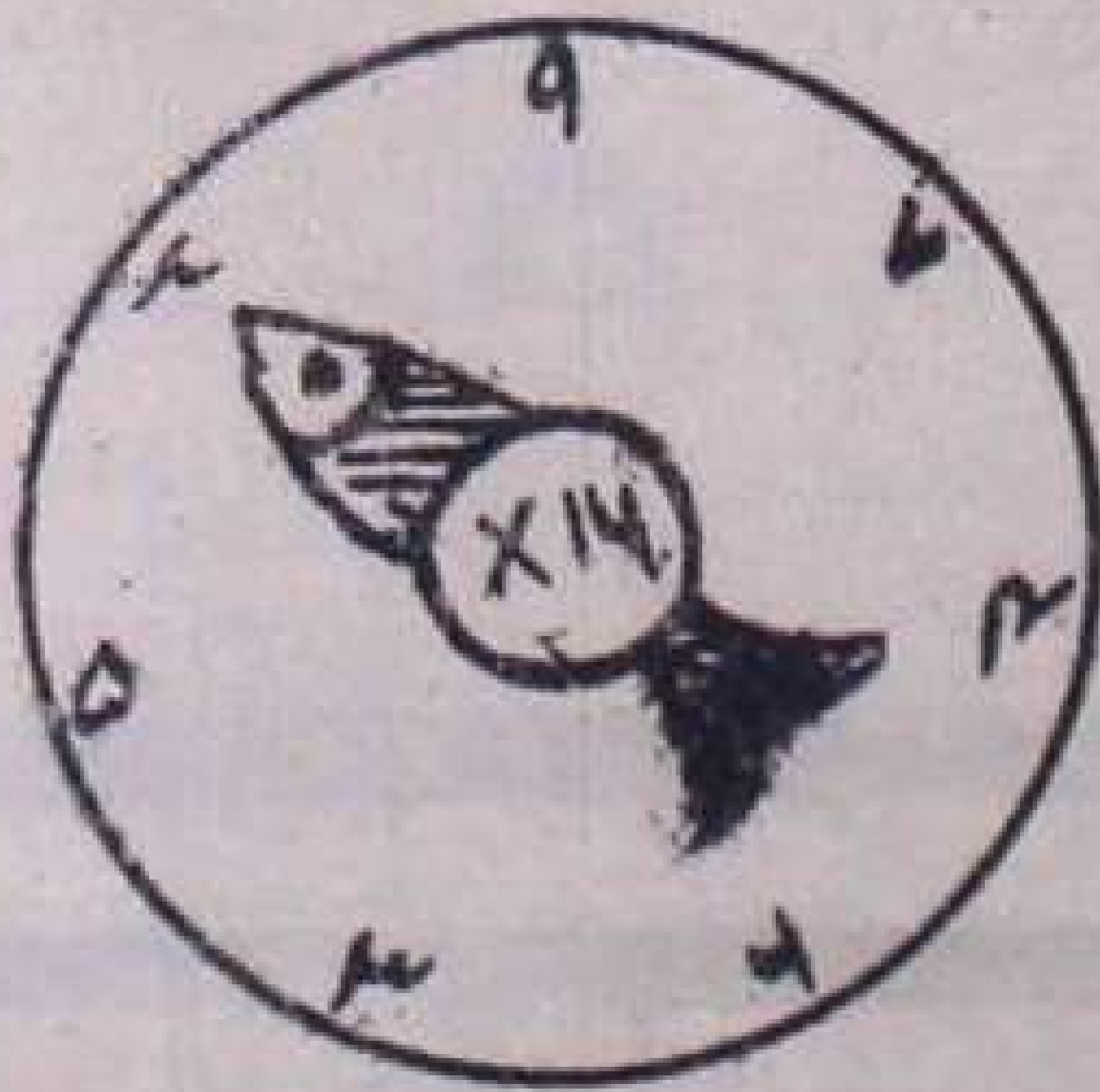
دیکھیں پہلے کون لکھتا ہے!

مقصد: پہاڑوں کی مشق

دو لڑکے بورڈ کے پاس کھڑے کر دیئے جائیں۔ ہر ایک کے پاس چاک ہو، اُستاد پہلے سے کسی پہاڑے کا تعین کر دے، اب اُستاد جیسے ہی ایک ـــ دو ـــ تین کہے لڑکے تیزی سے اُس پہاڑے کو ترتیب وار بورڈ پر لکھتے جائیں جو پہلے لکھ لے اور صحیح وہ جیت جائے گا۔
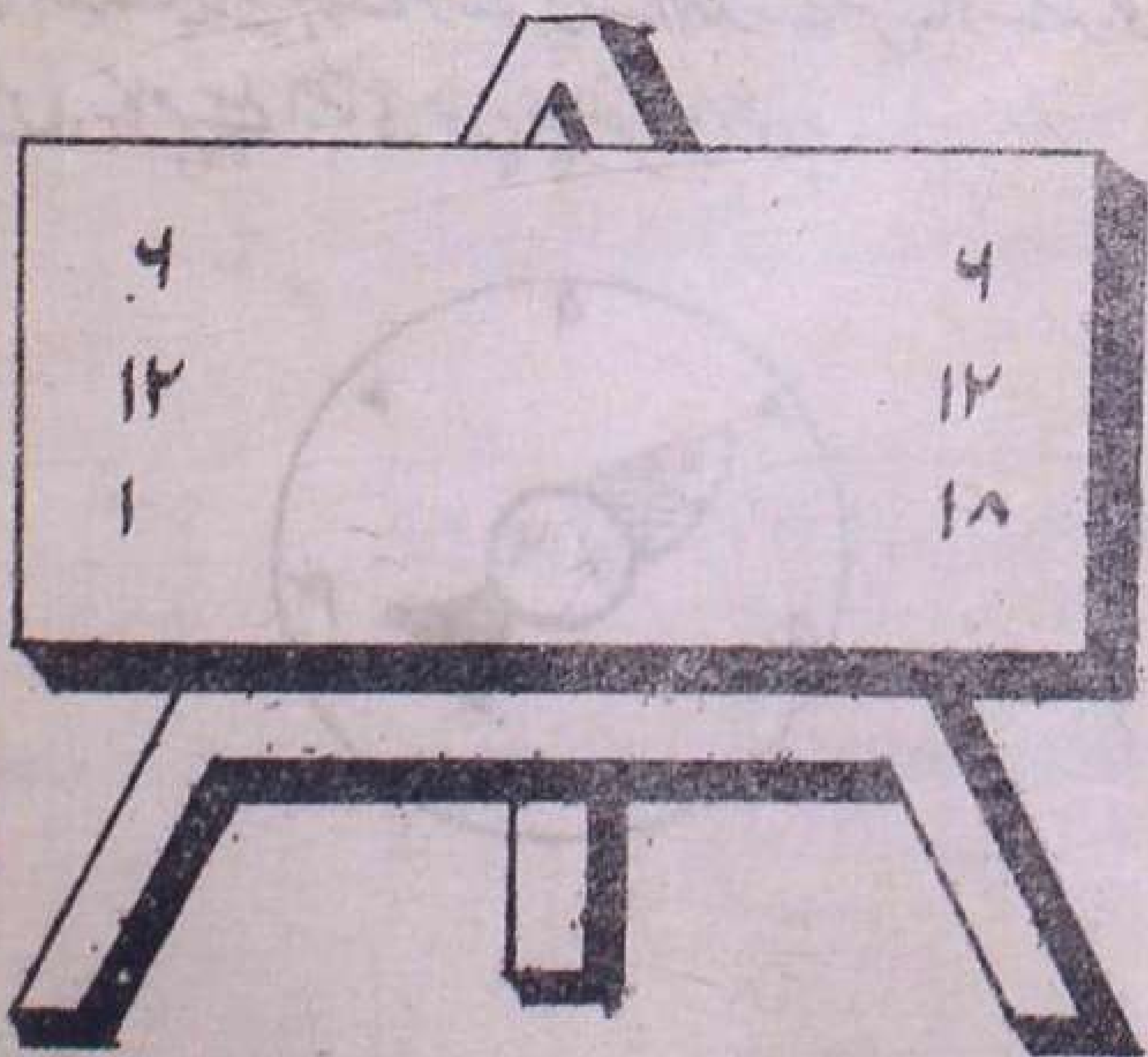
کون پہلے سیڑھی پر چڑھتا ہے

مقصد: پہاڑوں کی مشق

تختۂ سیاہ پر دو سیڑھیاں جن میں کم از کم چھے ڈنڈے ہوں الگ الگ بنادی جائیں۔ ڈنڈوں پر پہاڑوں کے مختلف مسائل لکھ دیں (ان کی تعداد چھے سے زیادہ نہ ہو) جب اُستاد حکم دے تب طالب علم ایک مسئلہ پڑھ کر ایک ڈنڈا چڑھے۔ اس طرح دیکھا جائے گا کہ کون طالب علم سیڑھی پر پہلے چڑھتا ہے۔

ہر طالب علم کے پاس ایک اُستاد یا طالب علم نگرانی کے لئے کھڑا ہونا چاہئے۔ اگر طالب علم صحیح پڑھے تو اسے ایک ڈنڈا چڑھنے کی اجازت دے دے ورنہ وہیں روک دے۔
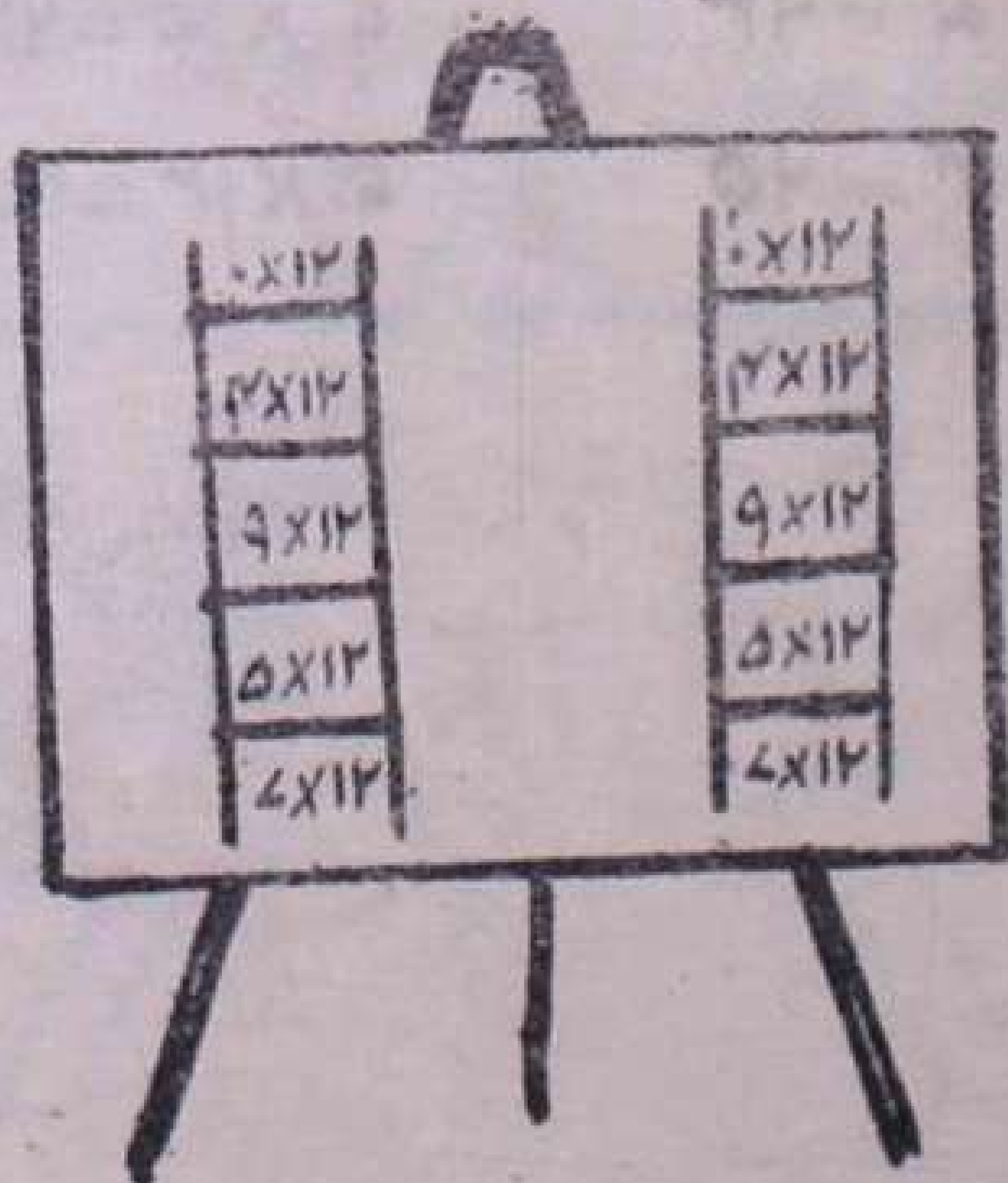
ضرب کے مسئلے

مقصد: طلبہ تیزی کے ساتھ ضرب کر سکیں

بورڈ پر ضرب کے مختلف سوالات علیحدہ علیحدہ لکھ دیں۔ دو طالب علم کھڑے کر دیئے جائیں۔ جب اُستاد حکم دے تب طالب علم پھرتی سے ان مسئلوں کو حل کرے۔

اس طرح دیکھا جائے گا کہ کون پہلے اور صحیح حل کرتا ہے۔ فیصلے کا اصول مثل دیگر کھیلوں کے ہے۔

؟ = ۶ × ۱۲	؟ = ۶ × ۱۲
؟ = ۹ × ۱۸	؟ = ۹ × ۱۸
؟ × ۷ = ۶۳	؟ × ۷ = ۶۳
؟ × ۱۳ = ۶۵	؟ × ۱۳ = ۶۵

پہاڑوں کی دوڑ

مقصد: پہاڑوں کی مشق

طلبہ کے دو فریق بنائے جائیں (ہر ایک فریق میں ۴ یا ۶ طالب علم کافی ہیں) دونوں فریق کو علیحدہ علیحدہ بورڈ کے سامنے متوازی حالت میں کھڑا کر دیں۔ دونوں فریق کے پہلے طالب علم کے ہاتھ میں چاک دے دیں۔ جب اُستاد "ایک دو تین" کہے تب پہلا طالب علم دوڑ کر مقررہ پہاڑے کا مسئلہ حل کر دے مثلاً:۔ سولہ پنجے اسّی اور تیزی سے واپس آکر ساتھی کو چاک دے دے۔ ساتھی اس سے اگلا مسئلہ سولہ چھکے چھیانوے لکھے وغیرہ۔ جو طالب علم پہلے کام ختم کرے گا اسے مفروضہ نمبروں کا آٹھواں اور باقی بچے میں سے غلطیوں کا حساب لگا کر نمبر دے جائیں گے۔

پہاڑوں کا چکّر

مقصد: پہاڑوں کی مشق

ایک گول چکّر کے اندرونی حصّے میں ا، سے لے کر ۹ تک ہندسے بے ترتیب لکھ دیں۔ جس پہاڑے کی مشق کرانی مقصود ہو وہ چکر کے کنارے پر لکھ دیں اُستاد دستہ گھُماتا جائے۔ لڑکے اندرونی ہندسے کو کنارے کے ہندسے سے ضرب دیتے جائیں یہ عمل پہلے آہستہ پھر تیزی کے ساتھ جاری رہے۔

تصویر:۔

اس قسم کا ایک گول چکّر بنالیں۔

کہاں ہے میرا دوست؟

مقصد: پہاڑوں کی مشق

جماعت کو دو برابر حصّوں میں تقسیم کردیں ایک فریق کے پاس کسی پہاڑے کے مسئلے ہوں۔ مثلاً ایک لڑکے کے پاس ۶ × ۵، دوسرے کے پاس ۶ × ۹ وغیرہ دوسرے فریق کے پاس ان کے جوابات ۳۰، ۵۴ وغیرہ ہوں۔

اب ایک لڑکا فرض کیجیے ۶ × ۵ والا یوں کہے "کہاں ہے میرا دوست؟" جس لڑکے کے پاس ۳۰ ہے وہ یوں کہے "جی میں حاضر ہوں" اس طرح سے اور لڑکے بھی پوچھیں۔

ڈاکیے کا کھیل

مقصد: پہاڑوں کی مشق

ایک لڑکا ڈاکیہ بنے اس کے تھیلے میں ضرب کے مسئلے ہوں۔ اُن کے جوابات جماعت کے لڑکوں کے پاس ہوں۔ ڈاکیہ جماعت میں داخل ہو اور یوں کہے جناب! ۸ × ۵ کون صاحب ہیں ان کا خط آیا ہے جس کے پاس ۴۰ کا ہندسہ ہے وہ یوں کہے "بھائی میں ہوں" لاؤ میرا خط مجھے دو، جب سب خط تقسیم ہو جائیں تو اب کی دفعہ دوسرا لڑکا ڈاکیہ بنے۔

تال کے ساتھ چکر لگانا

مقصد: پہاڑوں کی مشق

زمین پر ایک دائرہ بنا کر اس کے محیط پر مختلف ہندسے لکھ دیئے جائیں۔ جس پہاڑے کی مشق کرانی مقصود ہو وہ درمیان میں لکھ دیں ہر ایک ہندسے کے پاس ایک ایک لڑکا کھڑا ہو جائے۔ لڑکے تالی بجاتے ہوئے یا ترنم کے ساتھ کوئی گیت گاتے ہوئے چکر لگائیں استاد کے سیٹی بجانے پر تمام لڑکے اپنے سامنے کے ہندسے کے پاس کھڑے ہو جائیں۔ پھر درمیان کے ہندسے سے اپنے ہندسے کو ضرب دے کر جواب بتلائیں۔ جو لڑکے صحیح جواب دیں وہ دائرے سے الگ ہو جائیں۔ باقی لڑکے کھیل جاری رکھیں تا آنکہ سب لڑکے صحیح جواب دینے کے قابل ہو جائیں۔

یہ کھیل جماعت میں تختہ سیاہ پر جماعت میں بیٹھے ہوئے بھی کھیل سکتے ہیں۔ اس طرح سے کہ استاد محیط کے ہندسے پر ہاتھ رکھے۔ لڑکے بیچ کے ہندسے سے ضرب دے کر بتلائیں۔ پہلے اجتماعی پھر انفرادی طور پر۔
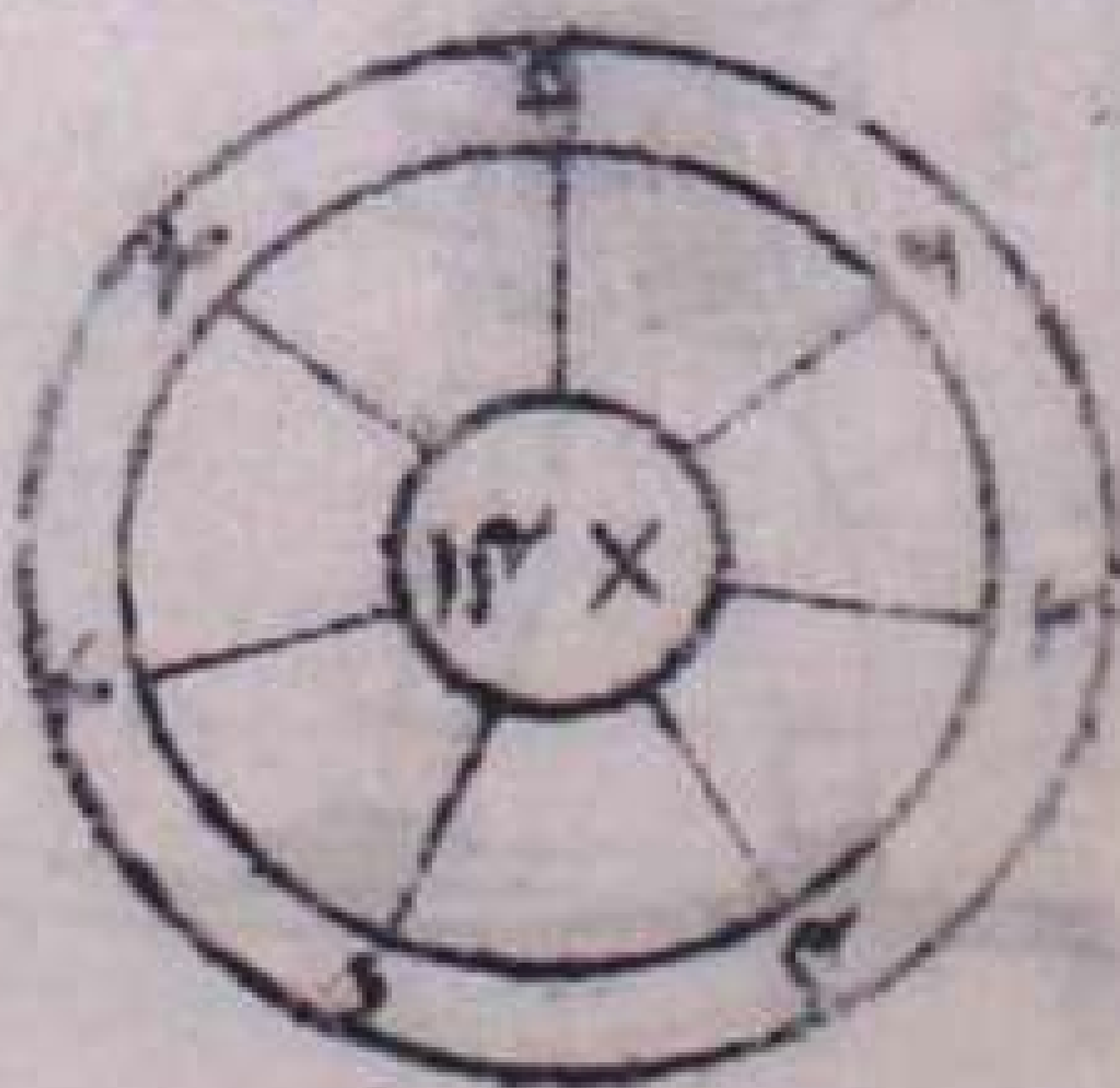
دیکھیں گاڑی کہاں رُکتی ہے؟

مقصد: پہاڑوں کی مشق

جماعت کے سب لڑکے قطار میں کھڑے ہو جائیں ہر ایک کو ایک ہندسہ بے ترتیب دے دیں۔ ایک لڑکا اپنا ہندسہ ایک طرف سے ہر ایک کے پاس لے جائے، اور اس کے ہندسے سے اپنے ہندسے کو ضرب دے کر جواب بتلائے، جہاں جہاں غلطی کرے وہ نوٹ کر لیں، اس طرح دیکھا جائے گا کہ گاڑی کہاں رُکتی ہے؟

اِس کے بعد باری باری سے اور لڑکے اس کام کو جاری رکھیں۔

یہ بھی ہو سکتا ہے کہ گشت کرنے والا لڑکا اور لڑکوں سے پوچھے۔
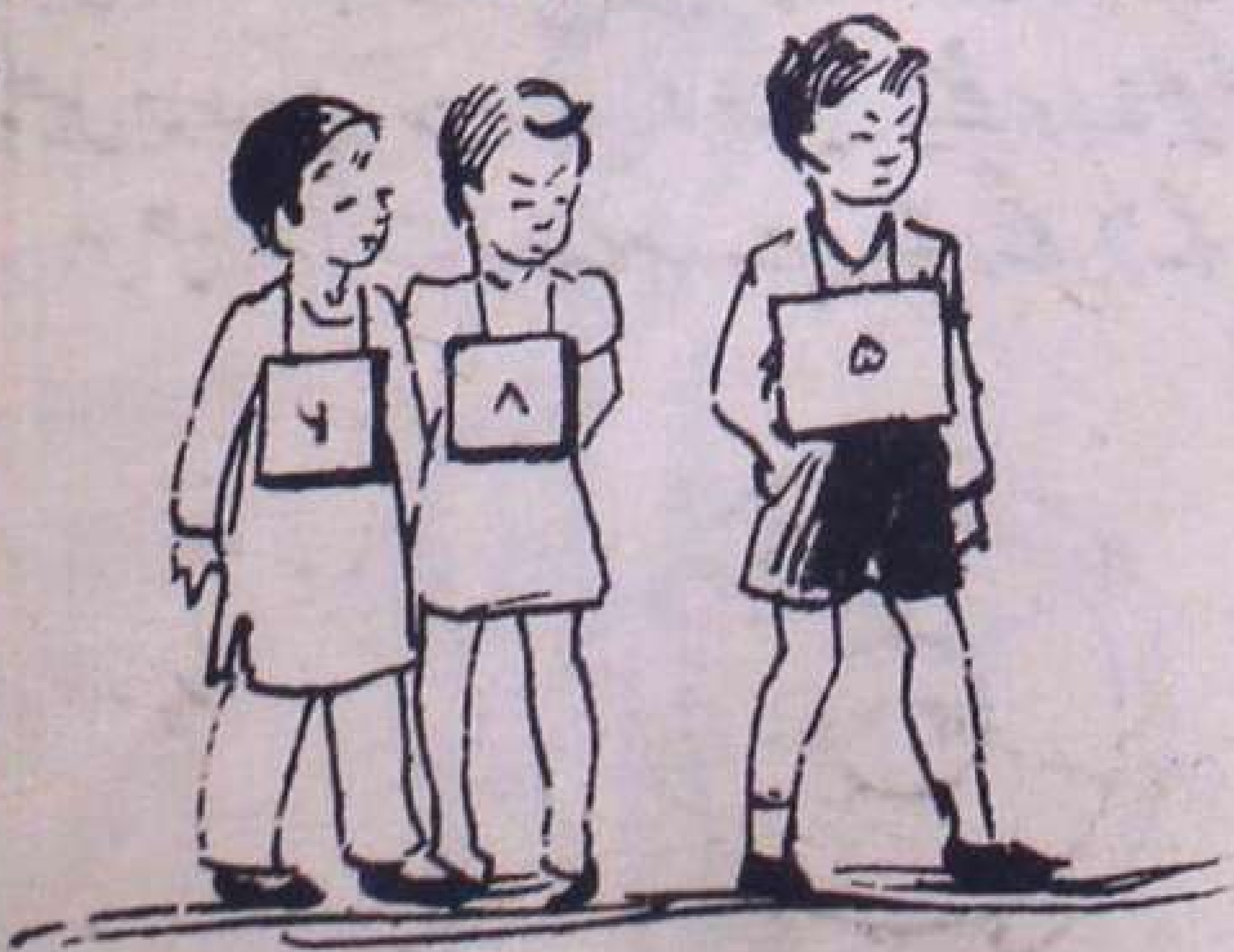
جماعت نمبر ۹

مقصد : پہاڑوں کی مشق۔

تمام لڑکے ایک قطار میں کھڑے کر دیئے جائیں اور ہر ایک کے ہاتھ میں ایک ایک ہندسہ دے دیں۔ جس پہاڑے کی مشق مقصود ہو اُستاد پہلے سے بتلا دے۔ اب اُستاد باآواز بلند حکم دے "جماعت نمبر ۹" تب لڑکے تیزی کے ساتھ مقررہ ہندسے کو ہاتھ کے ہندسے سے ضرب دے کر بتلا دیں، فرض کیجیئے۔ ۶ کے پہاڑے کی مشق مقصود ہے تو لڑکے۔ یوں کہیں گے :۔

چھے۔ بارہ۔ اٹھارہ۔ چوبیس وغیرہ دوسری دفعہ کے لئے ہندسوں کی ادلا بدلی کر دیں۔

ضرب کا چور

مقصد : پہاڑوں کی مشق

ہر ایک لڑکے کے پاس ہندسوں کی ایک ایک پٹی ہو جو لڑکا چور ہے اس کے پاس بھی کسی پہاڑے کے نام کی ایک پٹی ہو جس کی مشق مطلوب ہے۔ فرض کیجئے ۶ کا پہاڑا۔ اب لڑکے ایک دائرے کے اندر منتشر ہو جائیں۔ یہ چور لڑکا جس کی آنکھوں پر پٹی بندھی ہوئی ہے۔ جس لڑکے کو چھو دے وہ ضرب دے کر بتلائے کہ کیا جواب ہوا۔ اگر یہ صحیح بتلاتا ہے تو پہلا لڑکا دوسرے کو چھوتا ہے غلط بتلانے پر اب کی دفعہ یہ چور ہو جاتا ہے۔ اس طرح یہ کھیل جاری رہتا ہے۔
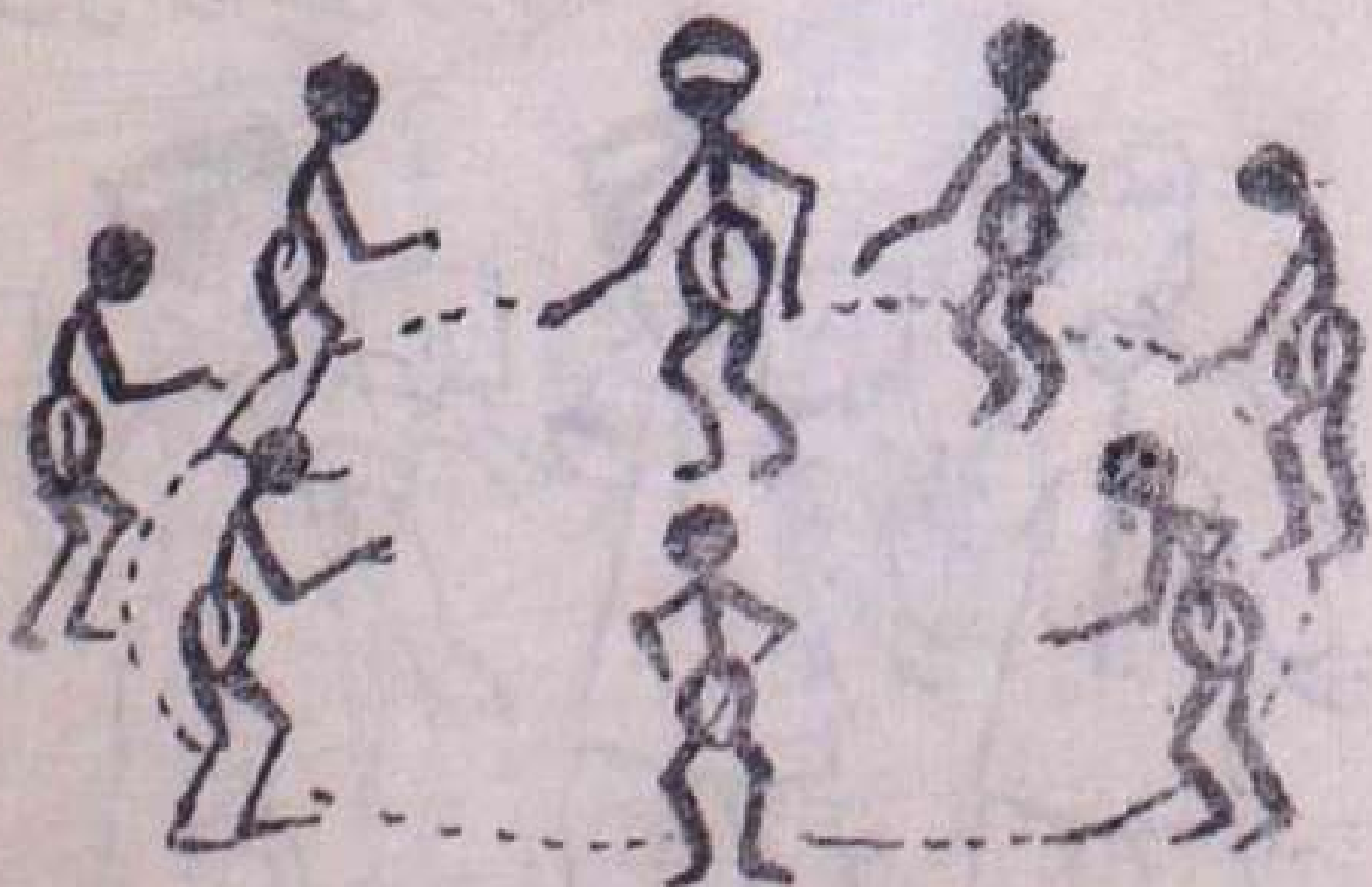
دوڑ کر جواب لانا

مقصد: پہاڑوں کی مشق

جس پہاڑے کی مشق مطلوب ہو اس کے جوابات کی دو ڈھیریاں الگ الگ لے کر رکھ دی جائیں۔ ہر ایک ڈھیری میں ایک طرح کے جوابات ہوں۔ دو لڑکے اپنی اپنی ڈھیری کے پاس تیار کھڑے رہیں استاد جوں ہی کسی مسئلے کا اعلان کرے۔ مثلاً سات اٹھے، لڑکے فوراً ہی اپنی ڈھیری میں سے ۵۶ تلاش کر کے دوڑ کر عدد استاد کو دے دیں جو طالب علم پہلے دے گا وہ جیت جائے گا۔
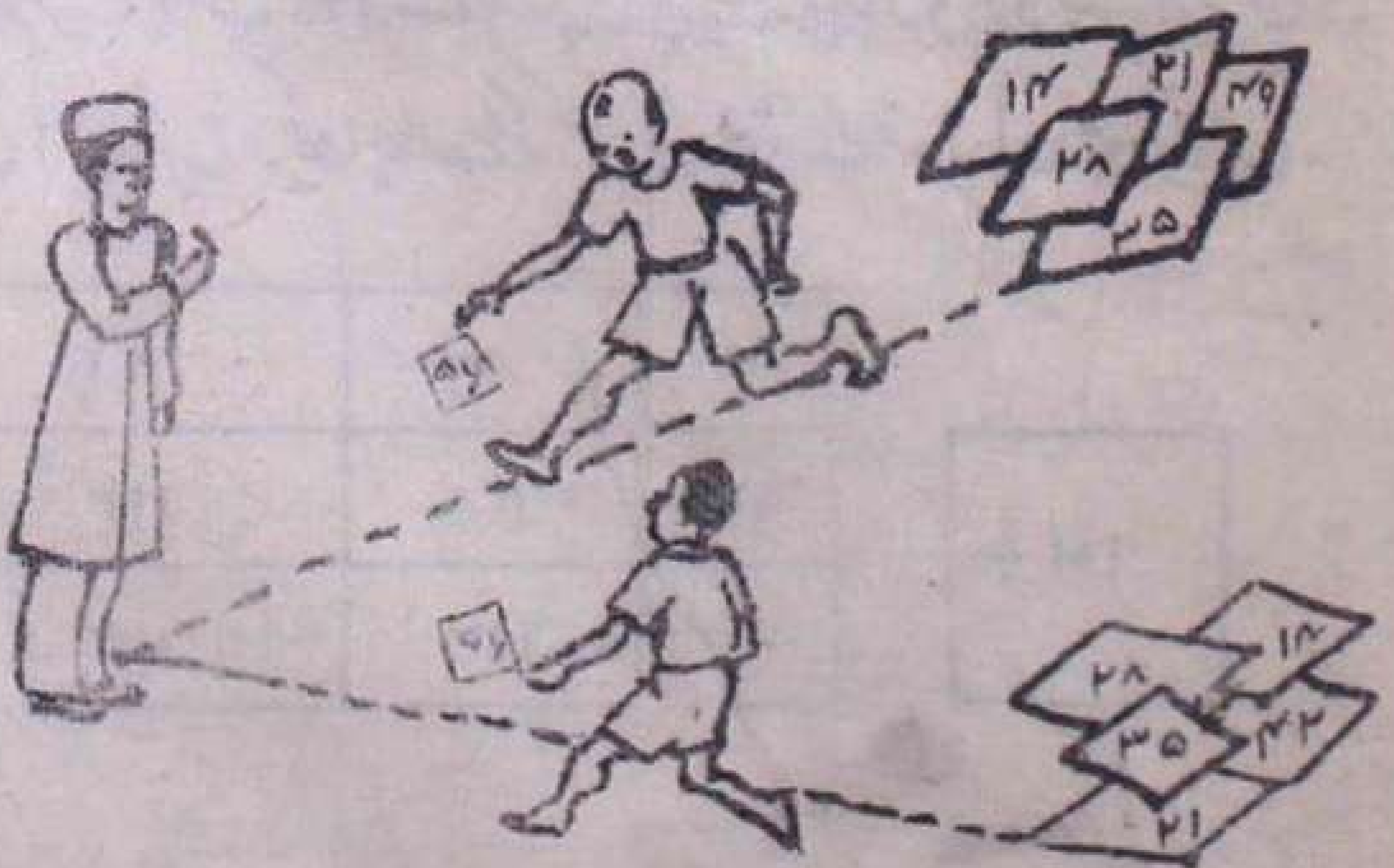
تقسیم کی شطرنج

مقصد: تقسیم کی مشق

ایک چھوٹے سے تختۂ سیاہ پر سفیدے سے مستقل خانے کھنچے ہوئے ہوں۔ جن ہندسوں کی تقسیم مطلوب ہو ان کو خانوں میں چاک سے لکھ دیں پھر ایک ۳" × ۳" کی پٹی پر وہ مقسوم الیہ لکھ لیں۔

طلبہ کے دو فریق کر کے آمنے سامنے کر دیں۔ بیچ میں یہ شطرنج رکھی رہے۔ اب پہلے فریق کا ایک طالب علم یہ ۳" × ۳" کی پٹی کسی خانے میں پھینکے اور دوسرے فریق کے کسی طالب علم سے جواب پوچھے۔ اس لڑکے کو چاہیے کہ وہ خانے والے ہندسے کو پٹی والے ہندسے سے تقسیم کر کے جواب بتلا دے اب پٹی پھینکنے کی باری دوسرے فریق کی ہوگی اس طرح دیکھا جائے کہ کس فریق کے نمبر زیادہ ہوتے ہیں۔

۳۲	۸۰	۱۶۰
۱۱۲	۴۸	۹۶
۶۴	۱۲۸	۱۴۴

÷ ۱۶

تال کے ساتھ چکر لگانا

مقصد: تقسیم کی مشق

زمین پر ایک دائرہ بنا کر اُس کے مرکز پر کسی پہاڑے کا پہلا ہندسہ لکھ دیں یہ فرض کیجیے ۱۴ پھر اس دائرے کے محیط پر وہ ہندسے لکھ دیں جو ۱۴ کو ضرب دینے سے حاصل ہوتے ہیں۔ محیط کے ہر ایک ہندسے کے پاس ایک ایک لڑکا کھڑا ہو جائے، لڑکے تالی بجاتے ہوئے یا ترنم کے ساتھ کوئی گیت گاتے ہوئے چکر لگائیں۔ اُستاد کے سیٹی بجانے پر تمام لڑکے اپنے سامنے کے ہندسے کے پاس کھڑے ہو جائیں پھر درمیان کے ہندسے سے اپنے ہندسے کو تقسیم کر کے جواب بتلائیں۔ جو لڑکے صحیح جواب دیں وہ دائرے سے علیحدہ ہو جائیں باقی لڑکے کھیل جاری رکھیں۔ تا آنکہ سب لڑکے جواب دینے کے قابل ہو جائیں۔

یہ کھیل جماعت میں بیٹھے ہوئے تختہ سیاہ پر بھی کھیل سکتے ہیں۔ اس طرح سے کہ اُستاد محیط کے کسی ہندسے پر ہاتھ رکھے۔ لڑکے بیچ کے ہندسے سے تقسیم کر کے جواب بتلائیں۔ یہ کام پہلے اجتماعی پھر انفرادی طور پر ہو۔ دوسرے لڑکوں میں مقابلہ بھی کرایا جا سکتا ہے۔
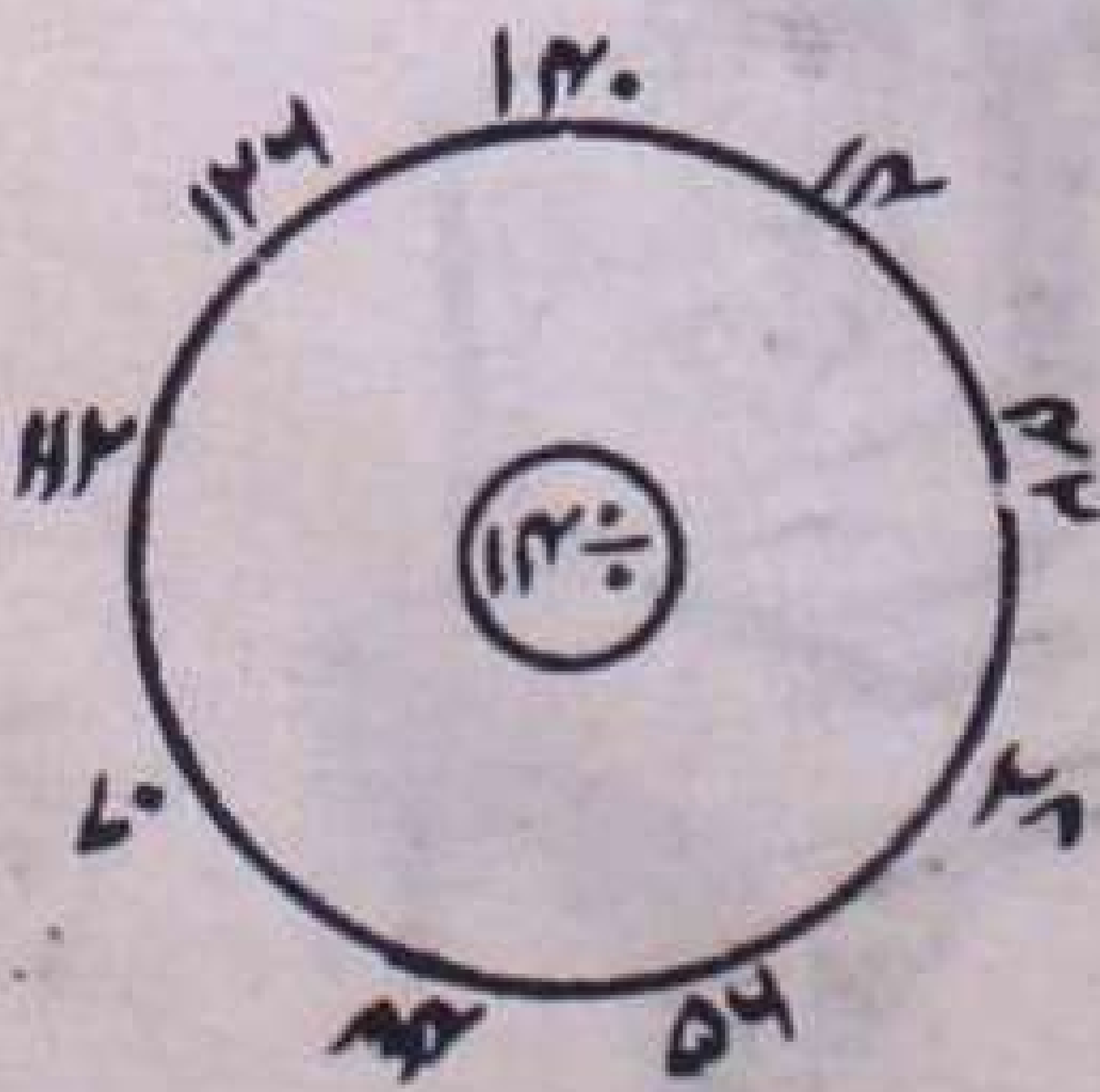
حساب کے زبانی سوالات

مقصد: طلبہ تیزی کے ساتھ سوالات حل کر سکیں۔

کتاب میں زبانی سوالات کی تعداد مقرر کر دیں، جب اُستاد حکم دے، طلبہ سوچ سمجھ کر صرف جواب لکھ دیں، جو طالب علم جس وقت ختم کرے اُس کا وقت نوٹ کریں، پھر غلطیوں کا حساب لگا کر دیکھیں کہ کون سا طالب علم کتنی دیر میں کتنے سوالات صحیح حل کرتا ہے۔

یہ کام اس طرح بھی کرایا جا سکتا ہے کہ ایک وقت مقرر کر دیں مثلاً کے ایک، دو، تین کہنے پر طلبا کام شروع کریں، پھر "بس"، کہنے پر قلم رکھ دیں، اس طرح یہ دیکھا جائے کہ مقررہ وقت میں کون کون سے لڑکے کتنے سوال حل کر سکتے ہیں۔
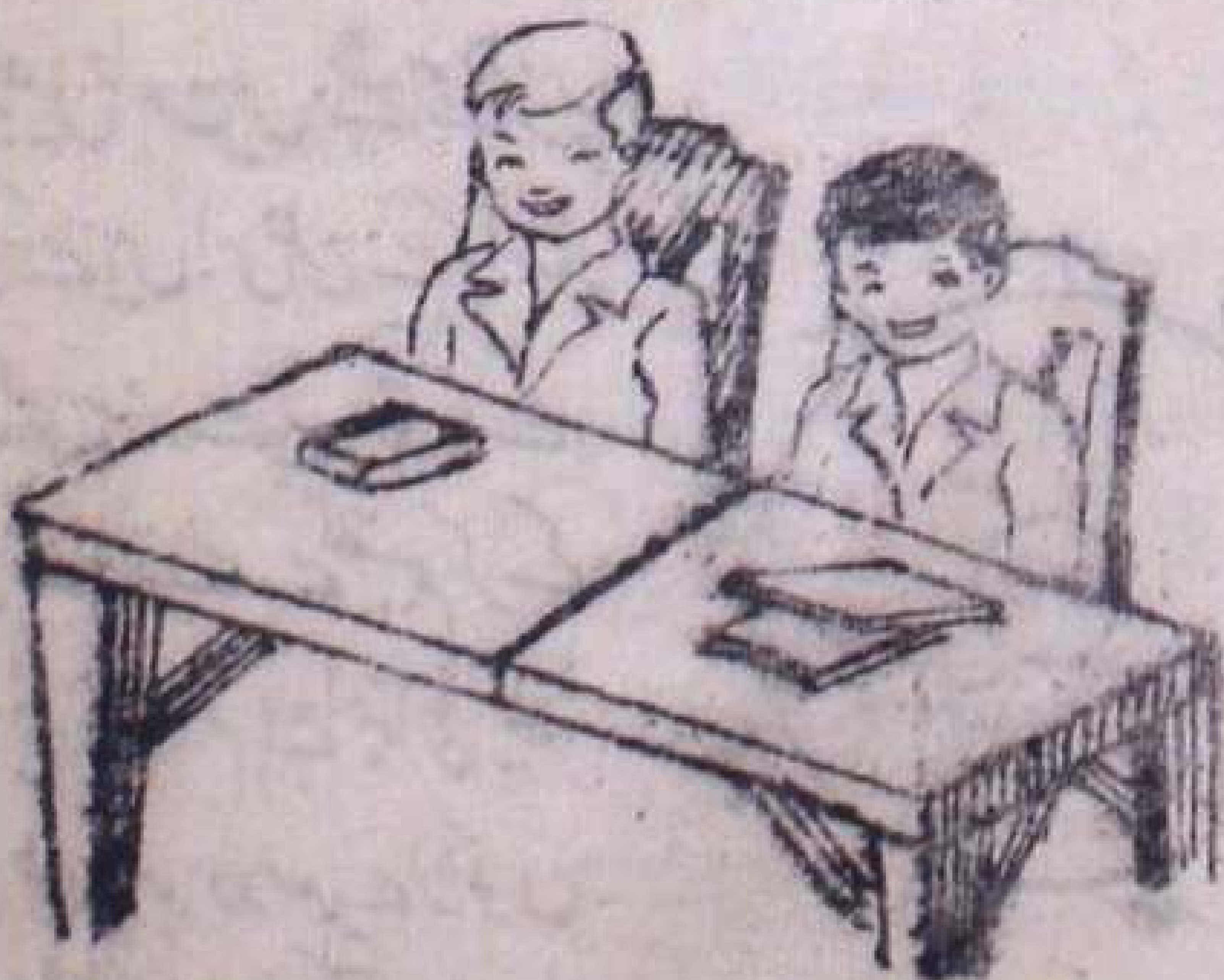
اردو کے کھیل

دوسری جماعت کے کھیل

(کام میں پختگی پیدا کرنے کے لیے پہلی جماعت کے کھیل بھی کھلا سکتے ہیں)

دیکھیں کون کون سے لڑکے لفظ بناتے ہیں

حرفوں کے بہت سارے تاش فرش پر ڈال دیئے جائیں ان میں حروف علت کے کئی تاش ہوں۔ لڑکے اطراف میں بیٹھ جائیں۔

اب لڑکوں سے کہیں کہ وہ باری باری سے لفظ بنائیں اس طرح دیکھا جائے کہ کون سا لڑکا زیادہ لفظ بناتا ہے۔

دیکھیں کس کے لفظ زیادہ رہتے ہیں؟

تختۂ سیاہ پر خانوں میں مختلف حرف لکھ دیں اور طلبہ کے دو فریق بنا دیئے جائیں۔ ہر ایک فریق مختلف آوازیں ملا کر با معنی لفظ بنائے۔ جس کے زیادہ لفظ ہوں گے وہ جیت جائے گا۔

خانوں میں حروف علت ضرور لکھے جائیں۔ ان کے بغیر الفاظ بنانے کی گنجائش کم رہتی ہے۔ لیکن ان حروف علت کو جلی صورت میں لکھ دیں۔

ا	ن	ل	د
ج	و	ٹ	ش
س	ک	ی	پ
ٹ	چ	ت	ے

سیڑھی چڑھنا

تختۂ سیاہ پر ایک سیڑھی بنا کر اس پر مختلف لفظ یا جملے لکھے جائیں
یہ سیڑھی چھت سے لگی ہوئی ہو۔ لڑکوں سے کہا جائے کہ وہ اسے باری
باری سے پڑھیں۔ جو لڑکے صحیح پڑھ لیں گے۔ وہ چھت پر چڑھ جائیں
گے۔ اور ان کے نام چھت پر لکھ دیئے جائیں گے۔ جو غلط بتلائیں گے
وہ گر پڑیں گے ان کے نام نیچے لکھے جائیں گے۔

یہ بھی ہو سکتا ہے کہ "کچے" لڑکے "پکے" لڑکوں سے مدد لے کر چڑھیں۔

خاموش پڑھ کر عمل کرنا

۹" × ۴" کی کالی پٹیوں پر چاک سے علیحدہ علیحدہ احکامات لکھ لیے جائیں۔

پوری جماعت کو ایک وقت میں ایک پٹی دکھائیں۔ لڑکے خاموشی سے پڑھ کر ویسا ہی عمل کرنے کے لئے تیار رہیں۔ اُستاد کسی لڑکے سے پوچھے تو لڑکا ویسا ہی عمل کر کے بتلائے مثلاً "دری کا کونہ صاف کیجیے"

صحیح عمل کرنے والے کو مقررہ نمبر دیے جائیں اس طرح دیکھا جائے کہ کس کے نمبر زیادہ ہوتے ہیں۔

دری کا کونا صاف کیجیے

ڈیسک کی گرد صاف کیجیے

پٹیوں کے ذریعے خاموش مطالعہ

کسی سبق کے چند جملے ۹ × ۴ کی سیاہ پٹیوں پر چاک سے علیحدہ علیحدہ لکھ لیں۔ طلبہ سے کہا جائے کہ وہ فلاں سبق کو غور سے خاموشی کے ساتھ پڑھیں۔ اس میں جانچ ہوگی اس طرح سے کہ مقررہ وقت ختم ہونے کے بعد ایک پٹی جس پر ایک جملہ لکھا ہوا ہے جماعت کو دکھائی جائے گی۔ اس وقت کتابیں اوندھی ڈیسک پر رہیں گی۔ اور جوں ہی اُستاد ایک، دو، تین کہے گا۔ لڑکے تیزی کے ساتھ پٹی پر لکھے ہوئے جملے کو سبق میں تلاش کریں گے اس کے ملنے پر سطر نمبر گن کر یہ نمبر اپنی کاپی میں پنسل سے لکھ دیں گے اُستاد کے "بس" کہنے پر تمام لڑکے اپنی پنسلیں ڈیسک پر رکھ دیں گے خواہ کام ہوا ہو یا نہ ہوا ہو۔ اُستاد کے جواب بتلانے پر کہ یہ جملہ فلاں سطر میں ہے۔ لڑکے اپنے جوابات کو پنسل سے غلط یا صحیح کریں گے۔

ایکٹنگ کے ذریعے پہچاننا

اُستاد تختۂ سیاہ پر مختلف جُملے لکھ دے اور ان کے نمبر لگادے اُستاد ایک لڑکے کے کان میں فلاں نمبر کا جُملہ بولے تو وہ اس طرح حرکت کرے جس طرح کہ جُملے سے مطلب ادا ہوتا ہے۔ اُستاد دوسرے طالب علم سے پوچھے کہ میں نے کس نمبر کا جُملہ کہا تھا، طلبہ حرکت کو پہچان کر بتائیں گے کہ فلاں نمبر کا جُملہ ہے۔

۱۔ رشید مُسکرا رہا ہے۔
۲۔ محسن سر پکڑے بیٹھا ہے۔
۳۔ گوپال قہقہے لگاتا ہے۔
۴۔ بتو روتی ہے۔

ٹھیک ٹھیک ڈھونڈیئے!

تختہ سیاہ پر کسی عبارت کا ایک ٹکڑا یا چند جملے لکھ دیئے جائیں اور طلبہ سے کہیں کہ اس میں چار یا چھ ایسے لفظ ڈھونڈ کر لکھو جو ج سے شروع ہوتے ہوں۔

(یہاں "ج" مثال کے طور پر لکھا گیا ہے۔ اُستاد وہی آواز بتائے جس کے لفظ اس عبارت میں یا جملے میں موجود ہوں۔)

اس طرح دیکھا جائے گا کہ کون صحیح لکھتا ہے۔ یہ کھیل فریق بنا کر بھی کھیلا جا سکتا ہے۔

تختہ سیاہ کی بجائے کتاب کی چند سطریں مقرر کر کے بھی یہ کھیل، کھیل سکتے ہیں۔

لکھے ہوئے جملوں کو پورا کرنا

بورڈ پر ایک پیراگراف یا چند جملے ایسے لکھیں جن میں لفظ چھوٹے ہوئے ہوں۔ مثلاً ہرن .... دوڑتا ہے وغیرہ
طلبہ چھوٹی ہوئی جگہ میں مناسب الفاظ کا اضافہ کریں۔
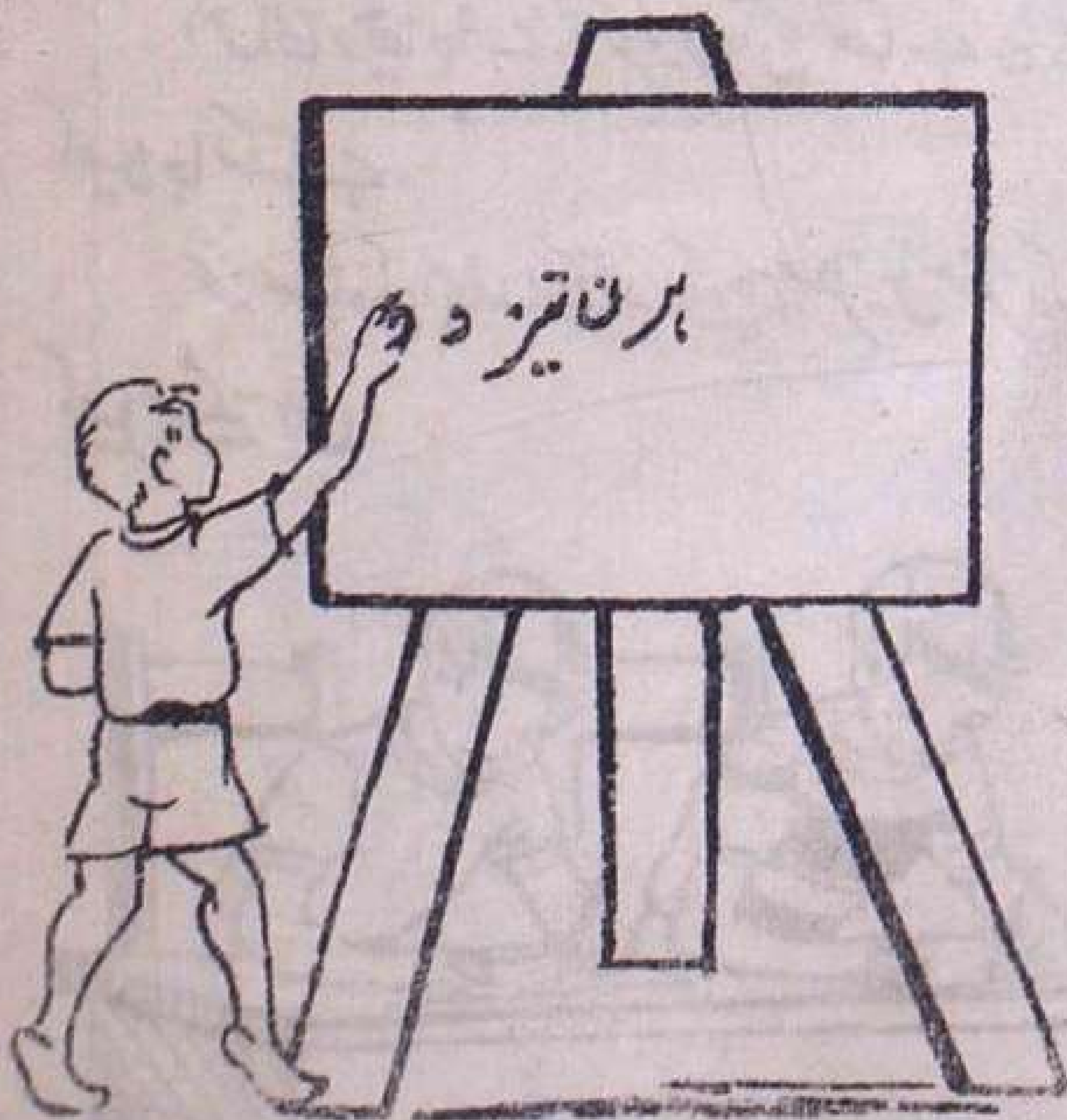
تیسری جماعت کے کھیل

(کام میں پختگی پیدا کرنے کے لئے دوسری جماعت کے کھیل بھی کھلائے جا سکتے ہیں)

۱۔ دیکھیں یہ لفظ کون کون سے لڑکے ڈھونڈ کر نکالتے ہیں

کتاب کا ایک ایسا صفحہ منتخب کر لیں جس میں سہ حرفی لفظ کافی ہوں۔ طلبہ کو مقررہ صفحہ بتا دیں اور کہا جائے کہ جب استاد ایک، دو، تین کہے تب طالب علم ۶ عدد (یا مناسب اعداد) سہ حرفی لفظ ڈھونڈ کر جلدی سے بورڈ پر لکھ دیں۔ اس طرح دیکھا جائے کہ پہلے اور صحیح کون لکھتا ہے۔

شلجم	لٹک
سڑک	پیچ
چلن	نمک

۲۔ لفظوں کی دوڑ

طلبہ کے دو فریق بنائے جائیں۔ اور دونوں فریق کو بورڈ کے سامنے کھڑا کر دیں۔ اُستاد پہلے سے اعلان کر دے کہ اس صفحے میں سے لفظ ایک ایک کر کے لکھنا ہو گا۔ جب اُستاد ایک، دو، تین، کہے تب پہلا طالب علم اس صفحے میں سے ایک لفظ لکھ دے اور واپس ہو کر ساتھی کو چاک دے دے پھر ساتھی بورڈ پر جا کر دوسرا لفظ لکھے۔ فیصلے کا اصول دیگر کھیلوں کی طرح ہو گا۔
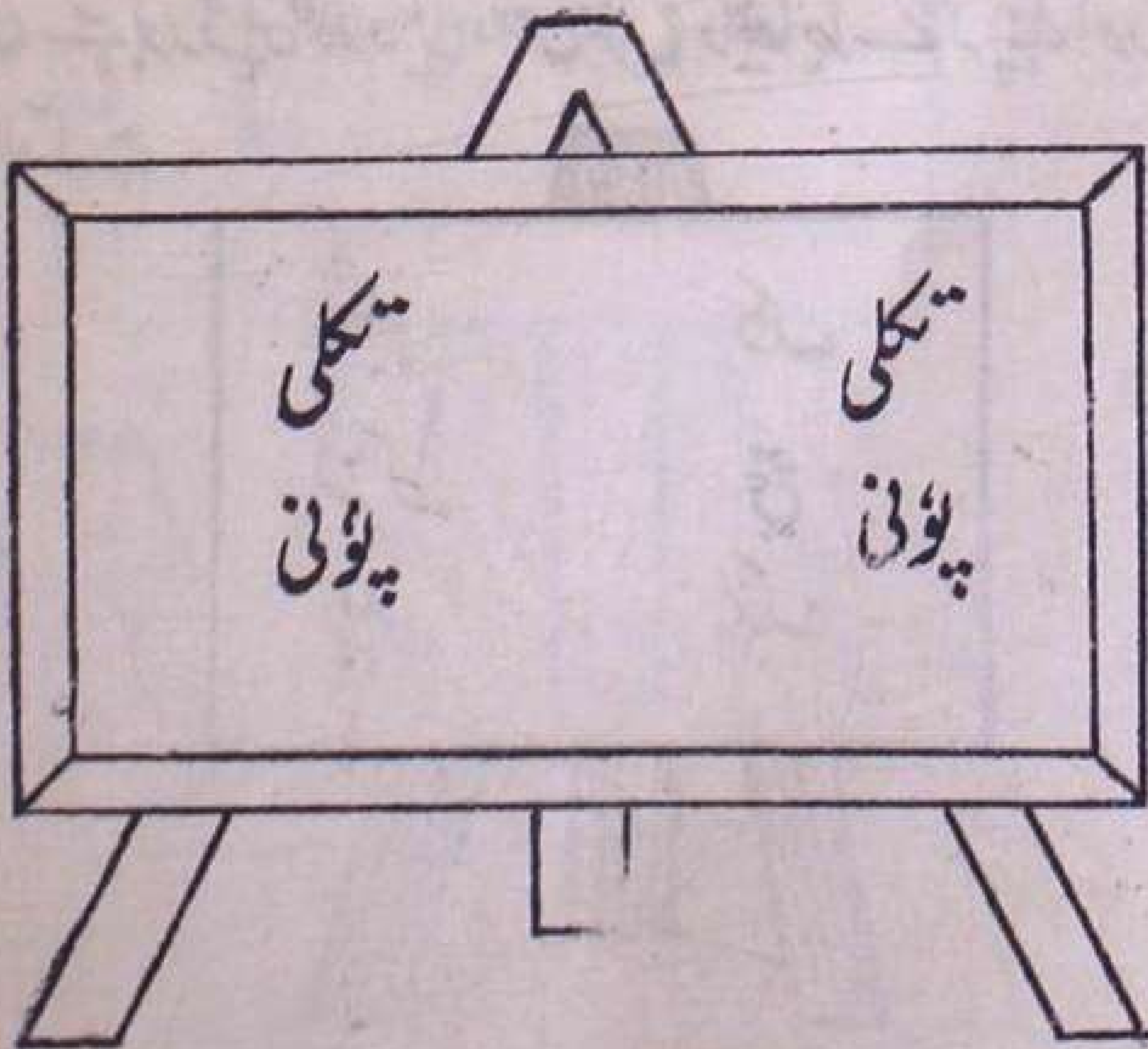
۳- دیکھیں آپ کتنے نام لکھتے ہیں؟

طالب علم بورڈ پر الگ الگ کھڑے کر دیئے جائیں۔ جب اُستاد ایک، دو، تین، کہے تب طالب علم جلدی سے اپنے اردگرد کی چیزوں کے نام لکھے (اشیاء زیادہ ہوں تو حد مقرر کی جا سکتی ہے۔ مثلاً ایک وقت میں ۸ یا ۱۰ نام لکھوائیں)

جو طالب علم پہلے کام ختم کرلے اسے کل نمبروں کا ½ اور باقی ½ میں سے غلطیوں کا حساب لگا کر نمبر دیئے جائیں۔

یہ کھیل بدل بدل کر بھی کھیلا جا سکتا ہے۔

مثلاً دس پرندوں کے نام لکھو یا دس جانور یا دس سبزیوں یا دس آدمیوں کے نام وغیرہ۔

۴۔ دیکھیں آپ کتنے جملے بناتے ہیں ؟

جماعت کے معیار کے مطابق چند ایسے لفظ بورڈ پر لکھے جائیں جن میں سے چند یا سب کو ملانے سے کئی جملے بنیں۔ پہلے سے یہ لفظ بورڈ پر لکھ دیں۔ جب استاد ایک، دو، تین، کہے تب طالب علم با معنی جملے بنائے۔ (جملوں کی تعداد مقرر کی جا سکتی ہے)، فیصلہ دیگر کھیلوں کی مانند ہوگا۔

موہن ــــ رشید ــــ نے ــــ کو ــــ کتاب

پڑھی ــــ معافی ــــ مانگی ــــ دو

موہن نے کتاب دی۔

رشید نے پڑھی۔

موہن نے معافی مانگی۔

کتاب دو۔

کتاب پڑھی۔

۵۔ کتاب سے جوابات ڈھونڈنا

مقصد : سمجھ کر پڑھنا

کتاب میں سے چند سوالات بورڈ پر لکھ دیئے جائیں جب اُستاد ایک، دو، تین، کہے تب طالب علم اپنی اپنی کتابیں کھول کر خاموشی سے پڑھیں اور ان کے جوابات تلاش کر کے لکھ دیں۔ اس طرح دیکھا جائے کہ کون پہلے اور صحیح حل ڈھونڈتا ہے۔

سوالات اس قسم کے ہو سکتے ہیں :۔

۱۔ گنگا کہاں سے نکلتی ہے ؟

۲۔ گنگا پر کون کون سے مشہور مقامات ہیں ؟

۳۔ گنگا اور جمنا کہاں ملتی ہیں ؟

وغیرہ

۶- دیکھیں کون سوچ سمجھ کر پڑھتا ہے!

طلبہ کے دو فریق بنائے جائیں اور دونوں فریق سے کہہ دیا جائے کہ جب اُستاد ایک، دو، تین کہے تب وہ فلاں صفحے سے فلاں صفحے تک یا ۱۰ منٹ تک (یا جو مناسب وقت ہو) لگاتار سوچ کر پڑھتے جائیں اس طرح دیکھا جائے کہ کس فریق کے طلبہ مقررہ وقت میں سوچ سمجھ کر پڑھتے ہیں۔ اطمینان کرنے کے لئے ایک فریق دوسرے فریق سے سوالات کرے اور مشکل سے مشکل سوالات کرکے یقین کرے کہ آیا سب نے ٹھیک پڑھا ہے یا نہیں۔

۷۔ کون تیز پڑھتا ہے؟

ایک منٹ کا وقت مقرر کر دیں۔ طلبہ سے کہا جائے کہ جب اُستاد ایک، دو، تین کہے تب وہ باری، باری سے مقررہ جگہ سے پڑھنا شروع کریں اور تیز مگر صاف صاف پڑھتے جائیں۔ جب ایک منٹ ختم ہو جائے تو "بس" کہنے پر طالب علم رُک جائیں۔ پھر جماعت کے سب طلبہ اس طالب علم کی سطریں گن کر اپنی کاپی میں لکھ لیں اس طرح دیکھا جائے گا کہ ایک منٹ میں کون زیادہ پڑھتا ہے۔

۸۔ ایکٹنگ کے ساتھ پڑھنا

کسی کتاب یا رسالے سے ایسے حصّے منتخب کرلیں جن کے پڑھنے سے ایکٹنگ بھی ہو سکے مثلاً جوش میں لانے والا حصّہ، رحم دلی، غم و غصّے کا اظہار خوشی کا حصّہ وغیرہ۔ اُستاد باری باری سے ہر ایک طالب علم سے پڑھوائے اور دیکھے کہ کون خیالات کو اچھی طرح ظاہر کرتا ہے۔

یہ کام نظموں کے پڑھانے میں کرانا چاہیے۔

۹۔ اپنی پسند کے شعروں کا انتخاب

طلبہ کے دو فریق کر دیئے جائیں اور کہا جائے کہ ہر ایک طالب علم چند بہترین شعروں کا انتخاب کرے (اُستاد تعداد مقرر کر سکتا ہے) اشعار انتخاب کرتے وقت وہ اس بات کا خاص خیال رکھے کہ یہ اشعار اُسے پسند ہیں۔ اور فلاں وجہ سے پسند ہیں۔ اس طرح سے طلبہ کے رُجحانات اور اُن کی طبیعتوں کو ٹھیک بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔

۱۰۔ کون صاف ستھرا اور ٹھیک لکھتا ہے

دو طالب علم بورڈ کے پاس علیحدہ علیحدہ کھڑے کر دیئے جائیں چند سطریں مقرر کر کے طلبہ کے ہاتھ میں کتاب دے دی جائے۔ جب اُستاد حکم دے۔ تب طالب علم بورڈ پر چاک سے صاف ستھرا اور ٹھیک سے لکھے۔ آخر میں جماعت کے لڑکے فیصلہ کریں کہ کس نے صاف ستھرا اور ٹھیک لکھا ہے۔

محمد کی لکھائی

رشید کی لکھائی
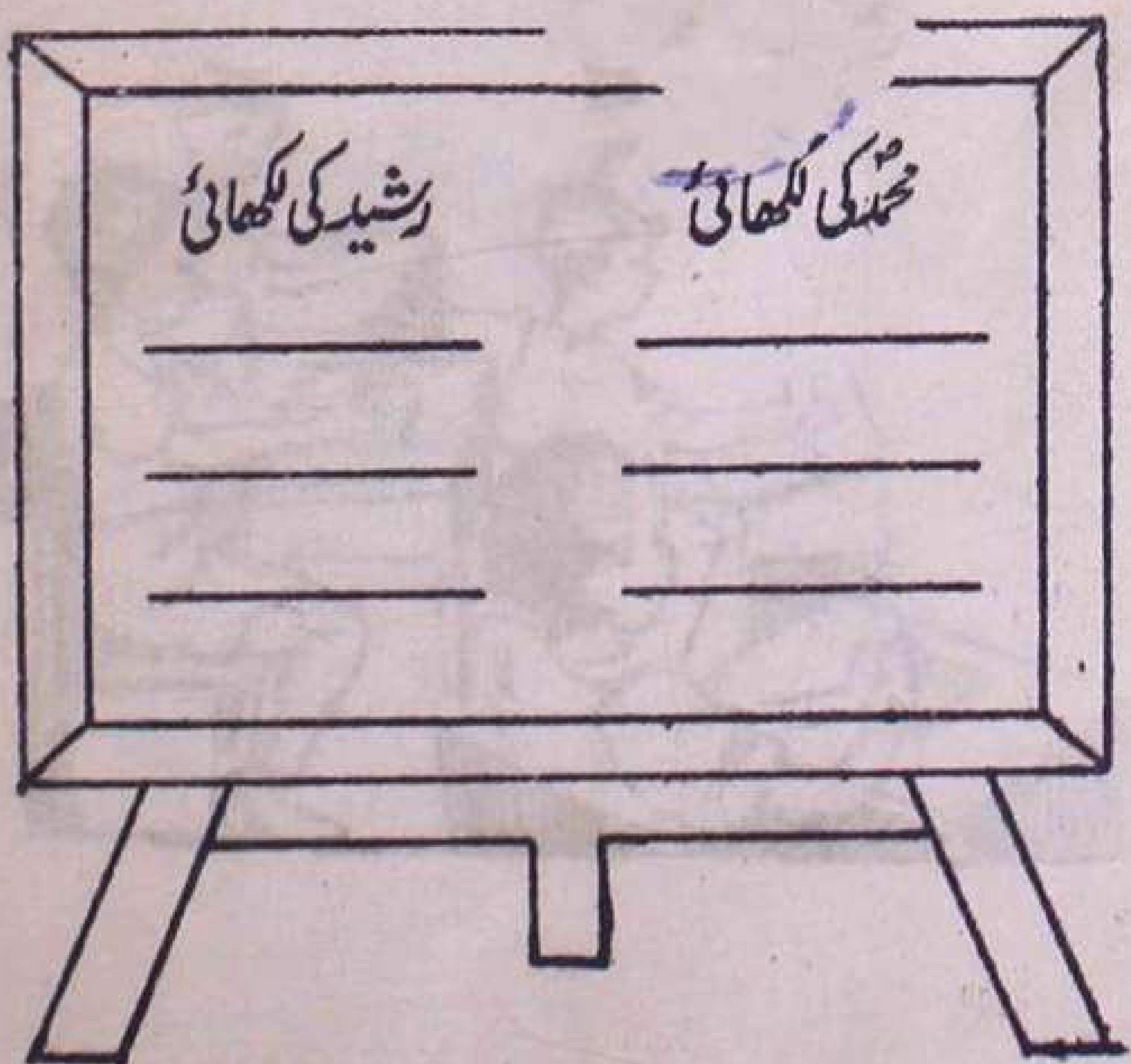
اُستادوں اور بچّوں کے لیے عبدالغفار صاحب مدھولی کی کتابیں

اُستادوں اور بڑوں کے لیے

۱. **جامعہ کا طریقہ** قیمت ۲ روپے ۵۰ پیسے

اس میں بچّوں کو کام اور مشغلوں کے ذریعے اردو، ہندی سکھانے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔

۲. **کھیل کے ذریعے تعلیم** (دل) قیمت ۲ روپے

پہلے حصے میں پہلی جماعت میں زبان اور حساب سکھانے کے کھیل درج ہیں دوسرے حصے میں دوسری جماعت کے کھیل ہیں قیمت ایک روپیہ

۳. **چند پروجکٹ** قیمت ۲ روپے ۵۰ پیسے

جامعہ کے مدرسہ ابتدائی اور ثانوی میں جو پروجکٹ چلائے گئے ہیں، ان میں سے چند منتخب پروجکٹ یک جا شائع کر دیے گئے ہیں۔

۴. **اُردو املا سکھانے کا آسان طریقہ** قیمت ۵ پیسے

اس طریقہ کے سکھاتے ہی بچّے صحیح املا لکھ لیتے ہیں، نیز اُردو رسم خط کے لیے انجمن ترقی اُردو نے جو علامتیں تجویز کی ہیں، ان کی خوبیاں بتائی گئی ہیں۔

۵. **مدرسہ ابتدائی کی کہانی** قیمت دو روپے

جامعہ کے مدرسہ ابتدائی کو چند سال میں نمونہ کا مدرسہ کس طرح بنایا گیا ہے۔ اس کتاب پر مرکزی حکومت نے انعام دیا ہے۔

۶. **جامعہ کی کہانی** حصہ اوّل قیمت: ۶ روپے

جامعہ کے تعلیمی کاموں کی روداد کے علاوہ اس کے اتار چڑھاؤ کو کہانی کے انداز میں بیان کیا گیا ہے، یہ جامعہ کی تاریخ بھی ہے، اس میں دو درجن تصویریں ہیں۔ صفحات پانچ سو

بچّوں کے لیے

۱. **کیمپ فائر کی نقلیں** (دو حصّے) ہر حصّے کی قیمت ۵۰ پیسے

اس میں کیمپ فائر میں کھیلنے کے لیے طرح طرح کی نقلیں دی گئی ہیں، اس کتاب پر حکومت کی طرف سے انعام ملا ہے۔

۲. **ایک طالب علم کی کہانی** قیمت ۲ روپے

اس میں مدھولی صاحب نے اپنی طالب علمی کے زمانے کے حالات کہانی کی صورت میں لکھے ہیں۔ مرکزی حکومت نے اس کتاب پر انعام دیا ہے۔

۳. **چوری کی عادت** (ڈراما) قیمت ۵۰ پیسے

ایک بچّے کی چوری کی عادت کیسے چھڑائی گئی۔

۴. **جھوٹا لڑکا** (ڈراما) قیمت ۳۰ پیسے

بچّے جھوٹ کیوں بولتے ہیں۔

۵. **غیر ذمہ دار لڑکا** (ڈراما) قیمت ۵۰ پیسے

بچّے ذمہ دار ہوتے ہیں یا غیر ذمہ دار

۶. **سال بھر کی دلچسپیاں** قیمت ۵۰ پیسے

موسم اور تہوار کی جو دلچسپیاں سال بھر میں آتی ہیں انھیں معلوماتی طریقہ سے بیان کیا گیا ہے۔

۷. **اُردو تاش** قیمت ایک روپیہ ۵۰ پیسے

اس کے کھیلنے سے لفظ اسی طرح بنتے ہیں، جس طرح یہ لکھے جاتے ہیں۔

۸. **اُردو کا بُنیادی قاعدہ اور بُنیادی پہلی کتاب**

یہ درسی کتابیں ہیں۔

نوٹ: کھیل کے ذریعے تعلیم، جامعہ کا طریقہ، کیمپ فائر کی نقلیں، چوری کی عادت یہ کتابیں ہندی میں بھی ملتی ہیں۔